

تجران اعلیٰ  
منقشی محمود

20  
3

# ترجمان اسلام

اسلامی اقدار کا نقیب



منقشہ

خدا نہیں یہاں پہنچا نظر خدائی ہے

20  
3



یقین کہ جو دعا کو اثر نہیں کرتا

## لکھ کر وہ خونِ دل سے درق چھوڑ جائے گا

دھرتی پہ اپنے خوں کی شفق چھوڑ جاؤں گا میں جان دیکے جینے کا حق چھوڑ جاؤں گا  
 دیوانہ وار موت کی سرحد کو کر کے پار! ہرے میں عقل والوں کے فق چھوڑ جاؤں گا  
 میں تمہارے لگاؤں کا قاتل کے سامنے بھولیں نہ لوگ ایسا سبق چھوڑ جاؤں گا  
 موت آگئی مجھے بھی اگر مثل کوہکن سینہ تو میں بھی کوہ کاشت چھوڑ جاؤں گا  
 وہ راز کھول کر جو چھپایا تھا غم بھر ماتھے پہ دوستوں کے عرق چھوڑ جاؤں گا  
 ڈوبے رہیں گے اس میں ہمیشہ یہ سطح ہیں! میں بھی جنوں میں ایسا عمق چھوڑ جاؤں گا  
 اپنے انوسے بخشوں کا پھولوں کو تازگی! یوں مر کے زندگی کی رمق چھوڑ جاؤں گا  
 رکھیں گے یاد مجھ کو سدا اہل علم و فکر وہ اپنی شاعری میں سبق چھوڑ جاؤں گا  
 میں اور تڑپ کے تجھ کو کمر و خوش، محال ہے قاتل پہ ترے دل میں قلق چھوڑ جاؤں گا

سلمان اہل دل ہی فقط پڑھ سکیں جسے

لکھ کر وہ خونِ دل سے درق چھوڑ جائے گا



# مُبَارَکُ اِتِّحَادِ

پاکستان قومی اتحاد کے نام سے اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی نوجامعتوں کا انتخابی اتحاد باب  
اقتدار کی خواہش کے علی الرغم ایک مبارک و مسعود اتحاد ہے۔

اس مبارک اتحاد کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ اس میں محاذ سے تعلق نہ رکھنے والی دو جماعتیں  
تحریک استقلال اور جمعیت علماء پاکستان بھی شریک ہیں۔

پاکستان قومی اتحاد نے اپنا مشترکہ نشان ہل تجویز کیا ہے۔ قومی اتحاد سے منسلک جماعتیں ایک ہی  
پرچم کے نیچے آنے والے انتخابات میں حصہ لینے کا عزم لے کر میدان میں آئی ہیں۔ پاکستان قومی اتحاد نے  
مشترکہ منشور شائع کرنے کا اہتمام بھی کیا ہے جو خوش آئند امر ہے۔

اپوزیشن حلقوں کے مطابق پاکستان قومی اتحاد نے بنیادی اصول طے کر لیے ہیں اور حکمران  
پارٹی کے مقابلہ میں قومی اتحاد کا مشترکہ واحد امیدوار کھڑا کرنے کی کوشش جاری ہے، جو بار آور ہوگی۔  
اس اتحاد کے جو خوشگوار اور مثبت نتائج برآمد ہوں گے وہ کوئی امر پرشیدہ نہیں۔ ارباب  
اقتدار نے اپنے وسیع ذرائع ابلاغ کے ذریعہ اپوزیشن کے خلاف مسلسل اور مربوط پروپیگنڈہ کر کے  
عامۃ الناس میں شکوک و شبہات کی جو فضا قائم کی تھی وہ بجز لڈیکر بدل گئی ہے۔ اب صورت حال یہ ہے  
کہ اپوزیشن کارکنوں اور مہمدروں کے حوصلے سجدہ ہو گئے ہیں۔

اگر حکمران جماعت اپنی مخفی اور ظاہری چالوں کے ذریعہ اس اتحاد کو ختم کرانے میں ناکام رہی اور اپوزیشن  
رہنما ملک و قوم کے وسیع تر مفاد کی خاطر ہمزبانی کے ساتھ ساتھ مہملی کا مظاہرہ کرتے رہے تو آمریت  
اور لادینیت کے مقابلہ میں اسلام اور جمہوریت کی فتح یقینی ہے۔

حکمران پارٹی کی حمایت میں اذلی مفاد پرستوں، پشتین کا سہ لیسوں، مختلف ٹریڈ یونینز کے خورشتہ  
رہنماؤں اور ڈپلومہ لڑوں کے علاوہ جو طاقت سب سے زیادہ موثر و مفید ہے وہ ہے ریڈیو اور ٹیلی  
کاشیاں روزہ منہم پر وپیگنڈہ اور ٹرسٹی اخبارات کی بے پرواہی "دھماکہ خیز" خبریں ان اخبارات  
کا طریقہ ہی یہ بن چکا ہے کہ نہ نئی افواہوں کے مرغولے فضائے آسمانی میں بکھیر کر ماحول کو گدلا کیا جائے  
خواہ ان افواہوں سے ملک و ملت کے مفادات پر زبردستی ہو۔ خواہ پاکستانی قوم بین الاقوامی سطح پر رسوا  
ہوئی ہو۔ حکومت کے ترشہ خالوں سے راتب حاصل کرنے کے لیے یہ ٹرسٹی اخبارات جھوٹے قحط  
کہانیوں کی ایسی چنگاریاں چھوڑتے رہتے ہیں جن سے ملک کا خرمن امن تباہ ہوتا ہے تو ہوں ان کے  
پو بارے رہیں۔

ان حالات میں اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے کارکنوں، مہمدروں اور ملک و قوم کے سچے بھی خواہموں  
کو چاہیے کہ وہ اس نوع کی کسی بھی افواہ پر کان نہ دھریں جو ان کے اتحاد میں رخنہ انداز ہوئی ہو۔ آخر میں یہ بھی یاد رکھنا  
کریں گے کہ پاکستان قومی اتحاد سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کو اپنا مؤثر انداز بلند رکھنا چاہیے، اور جماعتی  
لگن اور جذبہ حب الوطنی کے ساتھ اسلامی نظام کی پاکستان میں ترویج و جمہوریت کی بحالی کے لیے عوام  
انتخابات کے منزل سے گزر جانا چاہیے۔ جس فدا ہی اپنے بندوں کا نامی و نامہ ہے۔



جلد نمبر ۲۰ شماره نمبر ۳

جمعیۃ المبارک ۲۱ جنوری ۱۹۷۷ء صفحہ ۲ صفر المظفر

سرپرست  
مولانا عبدالغفور  
مدیر

اکرام القادری  
مدیر

عمیر الباشی

بدلت اشتراک  
سالانہ

۴۵ — روپے  
ششماہی

۲۳ — روپے  
سہ ماہی — ۵/۱۱ روپے

نی چرچہ  
ایک سو روپیہ

پیشہ کار اسلام پاکستان

پیشہ کار اسلام پاکستان

# قاضی سلیم کے سلسلے میں وضاحتی بیان

منجانب زاہد الراشدی ناظم جمعیتہ علماء اسلام پاکستان

یاجنٹ حضرات تعجب فرمائیں

”شہید امت“ تصنیف: اختر کاشمیری

قیمت ۳ روپے، معقولہ لکیشن

کم قریبی حکم اپنے آرڈر کی تھیل کرالیں

ادارہ افکار آزاد ۵۵/۱ سنت ٹرلا ہو

عُمدہ کہانوں

اور  
لذیضہ مائیونڈا کرکز

صحت بخش، مزہ دار کہانے عمدہ چائے

خالص اجزاء تیار شدہ مٹھائی کیلئے ہیں

خدمت کا موقع دیئے

غفور ہوٹل مین بازار مارون آباد

ہر قسم

صحت بخش

خوش ذائقہ

کھانوں کیلئے

اور عمدہ چائے کیلئے تشریف لائیں

محمد صادق، محمد صدیق ہوٹل

اڈہ لاری محلہ کلاں آباد

کون کسٹھ ہے کہ

آج کل نقلی پارچہ جات کی بھرمار ہے۔

اگر آپ صحیح اور اصلی قسم کا ریشی سوتی، اونی

اگر گرم کپڑا خریدنا چاہیں تو ہماری خدمات

حاصل کریں۔

اعجاز کلاتھ ہاؤس

مارون آباد

حضرت عبداللہ در خواستی

حضرت مولانا مفتی محمد مدظلہ

کے امیر و ناظم عمومی منتخب ہونے پر

دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں

حاجی دکیل الرحمن خازن جمعیتہ

علماء اسلام مارون آباد۔

اخبارات میں قاضی محمد سلیم ایڈووکیٹ کی

قاضی صاحب کا پیلڈ پارٹی میں شامل ہونا

پریس کانفرنس کی رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں جمعیت کے معلقوں کے لیے قطعاً خلاف توقع

انہوں نے خود کو جمعیتہ علماء اسلام کا قانونی مشیر ظاہر نہیں ہے۔ بلکہ جس حیرت ہوئی ہے کہ انہوں نے

کر کے پیلڈ پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے اپنے اصلی گھر واپس جانے میں اس قدر تاخیر کریں

میں قومی پریس کارڈ ریسٹ وکھنے کا غرض ہے کہ انہیں تو بہت عرصہ قبل اپنے مہاس

مندرجہ ذیل وضاحت فروری سمجھتا ہوں۔

قاضی محمد سلیم ایڈووکیٹ کچھ عرصہ قبل جمعیت

علماء اسلام کے قانونی مشیر مرکزی مجلس شوریٰ کے

ڈکٹ اور متحدہ جمہوری محاذ کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری

تھے۔ انیکہ جماعتی کارکن کا فی عرصہ سے ان کی سرگرمیوں

کو شک کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے اور صوبائی

اسپی لایمر کے حلقہ علاقہ کے ضمنی ایکشن کے موقع

پر محاذ اور جمعیتہ کی پالیسی کے خلاف حکمت کھلایا بنی

کے بعد نہ صرف یہ کہ متحدہ جمہوری محاذ سے ان کا نام

واپس لے کر ان کی جگہ جناب عبدالحمید بٹ کا

نام دیا گیا تھا۔ بلکہ نئی سہ سالہ مدت کے لیے جمعیتہ کی

کچھ بھی سطح کی مجلس میں ان کا نام شامل نہیں کیا گیا تھا

اور نہ ہی اس مدت کے لیے ان کا فارم رکنیت

پُر کرایا گیا تھا۔

قاضی محمد سلیم ایڈووکیٹ جمعیتہ سے عملاً لا تعلقت

کیے جانے کے باوجود گذشتہ ڈیڑھ سال سے بدستور

کوشش کرتے رہے ہیں کہ جمعیتہ کے اہم اجلاسوں میں

انہیں شرکت کا موقع ملے رہے، لیکن انہیں اس میں

کامیابی نہیں ہوئی۔ حتاکہ ۹ جنوری کو مرکزی پارلیمانی بورڈ

کے اجلاس میں بھی انہوں نے مخصوص مقاصد کے تحت

شریک ہونے کی انتہائی کوشش کی، مگر انہیں اجلاس

کے کمرے سے اجلاس کے آغاز سے قبل نکال دیا گیا تھا۔

حالیہ حالات میں قاضی صاحب موصوف کا

خود کو جمعیتہ علماء اسلام کا قانونی مشیر اور ذمہ دار

واپس لانا ہرگز بالکل خلاف واقعہ ہے جس کی تردید

فہمی ہو گئی ہے۔

# دہلی کا علمی خانوادہ

## شاہ عبدالرحیم اور ان کے فرزند

از حافظ سید رشید احمد ارشد سابق صدر شعبہ عربیہ کراچی یونیورسٹی

کریم کی تعلیم کا آغاز کیا۔ مگر جب وہ کسی وجہ سے پشاور چلے گئے تو اپنے استاد محترم سے مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے وہ آٹھ سال کی عمر میں پراچا دہلی سے پشاور روانہ ہوئے۔ اور پیدل سفر کی تمام مشقتیں اس نوعمری میں برداشت کرتے ہوئے پشاور پہنچ گئے۔ اور وہاں رہ کر حافظ محمد فضل عظیم سے کلام اللہ کی نظر و تعلیم مکمل کی۔ اس کے بعد ان ہی استاد محترم کے مشورہ اور ہدایت کے مطابق اخوند شاہ محمد عبدالغفور قادری کی خدمت میں سوات بیز حاضر ہوئے۔ اور وہیں قرآن مجید حفظ کیا۔ پھر اس کے بعد باطنی اور روحانی تعلیم کے ساتھ ساتھ عربی صرف و نحو اور فقہ کی تعلیم بھی حاصل کی۔ اور حضرت اخوند شاہ محمد عبدالغفور قادری کے روحانی مرید ہو گئے۔

حضرت پیر و مرشد کے ارشاد اور حکم کے مطابق آپ باقی کتب دوسرے یعنی حدیث و تفسیر اور طب کی تعلیم کے لئے پھر دہلی آئے اور وہاں اعلیٰ دینی اور طبی تعلیم حاصل کر کے دوبارہ پیر و مرشد کی خدمت میں سوات پہنچے اور باطنی تعلیم اور روحانی تربیت مکمل کی۔

جب شیخ طریقت نے یہ ملاحظہ کیا کہ آپ ظاہری اور باطنی تعلیم سے فارغ ہو گئے ہیں تو انہوں نے ہندوستان (دہلی جانے کی اجازت دے دی) لہذا آپ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء سے کچھ عرصہ پہلے دہلی پہنچ گئے تھے۔

سرکاری خدمات انجام دینے کے سلسلے میں مختلف مقامات پر منتقل ہوتے رہتے تھے۔ چنانچہ یہ خاندان بسلسلہ ملازمت اپنے عہدوں کے ساتھ دہلی، جون پور، گورنگھ، بریلی (محلہ نو محلہ) اور حیدرآباد دکن منتقل ہوتا رہا۔

شاہ عبدالرحیم کے جد امجد میر سیف اللہ خان نظام الملک کی فوج میں اپنے والد سید حیدر خان کی جگہ حیدر آباد دکن میں ایک صدی کے سردار لشکر مقرر ہوئے تھے۔ ۱۸۲۲ء میں انہوں نے اپنا فوجی منصب چھوڑ دیا تھا۔ اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ دہلی کی طرف روانہ ہو گئے۔ مگر دوران سفر میں بمقام برہان پور متصل کھنڈاؤ وہ فوت ہو گئے تاہم ان کے صاحبزادہ میر عبداللہ خان نے جو حضرت شاہ عبدالرحیم کے والد تھے، اپنا سفر جاری رکھا اور اپنے خاندان کے ہمراہ بنجر و مافیت دہلی پہنچ گئے اور وہاں آباد ہو گئے۔

### شاہ عبدالرحیم ہادی

شاہ عبدالرحیم حیدر آباد دکن میں ۱۸۲۳ء میں پیدا ہوئے تھے، جب وہ شیر خوار تھے۔ اس وقت ان کے والد میر عبداللہ خان حیدر آباد دکن سے دہلی روانہ ہوئے۔ اور وہ اپنے خاندان کے ساتھ دہلی آ گئے تھے۔

دہلی میں ابتدائی تعلیم کا کچھ حصہ انہوں نے اپنے والد محترم سے حاصل کیا۔ اور دہلی ہی میں انہوں نے حافظ محمد فضل عظیم قادری پشاور سے قرآن

حضرت شاہ عبدالرحیم ہادی اور حضرت شاہ محمد جمیل الرحمن راشد دہلوی دارالطفت دہلی کے مٹاؤ مشائخ و علماء میں سے تھے۔ جنہوں نے برصغیر سندھ و پاکستان میں زبردست اسلامی خدمات انجام دیں۔

حضرت شاہ عبدالرحیم ہادی جہادی کے لقب سے مشہور تھے۔ کیونکہ انہوں نے مجاہدانہ کارنامے انجام دیئے، اس کے علاوہ انہوں نے علاقہ سرہانہ اور اس کے گرد و نواح میں ہندوؤں اور مشرکانہ رسومات اور بدعات کے خلاف ایک زبردست تحریک شروع کی۔ جس میں وہ کامیاب ہوئے۔ انہوں نے نکاح بچکان کی حمایت میں بھی بہت کام کیا۔

مگر افسوس کے ساتھ تحریر کرنا پڑتا ہے کہ اس باکمال خاندان نے جو مذہبی قومی اور علمی کارنامے انجام دیئے وہ ان کے اپنے زمانے میں بھی زیادہ شہرت نہیں حاصل کر سکے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے حالات اور کارنامے بالکل فراموش ہو گئے۔

لہذا ہم مطبوعہ اور غیر مطبوعہ نادر و نایاب تصانیف اور خطوط سے مدد لے کر حضرت شاہ عبدالرحیم ہادی اور ان کے فرزندوں کے مختصر حالات اہل علم کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

### خاندانی حالات

حضرت شاہ عبدالرحیم ہادی کا خاندان مستقل طور پر ۱۸۱۳ء میں برصغیر ہندوستان میں آباد ہوا۔ اس سے پیشتر وہ سلطان محمد غوری اور بعد ازاں سکندر لودھی کے عہد میں ان کے امراء میں شامل تھے۔ اور



## اسانده

آپ کے اسانده میں دہلی کے مندر جہذیل علماء و مشائخ شامل تھے۔

- ۱۔ مفتی محمد صدر الدین آزرہ
  - ۲۔ مولانا محمد کریم اللہ
  - ۳۔ حضرت شاہ عبدالغنی دہلوی (معروف بہ حاجی میاں محدث مہاجر کی) برادر حضرت شاہ احمد سعید مجذبی دہلوی
  - ۴۔ شیخ الوقتید یحیٰ بن مرینی مدنی
- طب کی تعلیم آپ نے حکیم احسن اللہ خان دہلوی اور حکیم فیض علی گڑھی والے سے حاصل کی۔

## ملازمت

۱۸۵۷ء کے بعد جب انگریزوں کی حکومت مکمل طور پر تمام ہندوستان میں قائم ہو گئی تو آپ نے بنگال رجمنٹ میں تعلیمی ملازمت اختیار کی اور پندرہ سال تک فوجوں کو عربی فارسی اور پشتو پڑھاتے رہے۔ آپ رجمنٹ کے امام بھی رہے۔ فوج کے اعلیٰ انگریز افسر آپ کی عزت کرتے تھے۔ وہ آپ کے شریفانہ اخلاق اور علمی قابلیت کے ہمیشہ معترف رہے۔

## رسوم کے خلاف جہاد

ملازمت کے آخری زمانے میں آپ حج کے لئے حجاز مقدس تشریف لے گئے۔ جب آپ حج سے فارغ ہو کر واپس تشریف لائے تو اکثر علماء و مشائخ نے اصرار کیا کہ آپ علاقہ ہریانہ میں رسوم بہ کے خلاف جہاد کریں اور وعظ و تبلیغ کر کے وہاں کے مسلمانوں کو مذہم اور شرکانہ ہندو رسموں سے باز رکھیں۔ بالخصوص انہیں نکاح بیوگان کے لئے آمادہ کریں۔

## نکاح بیوگان کی بندش

آپ نے علماء و مشائخ کی یہ دعوت قبول کر لی اور مکمل طور پر اپنی زبردست تحریک کو کامیاب بنانے پر آمادہ ہو گئے۔ اس زمانے میں مسلمان راجپوتوں کا یہ حال تھا کہ وہ نکاح بیوگان کا نام لینے

والوں کو مار ڈالتے تھے۔ اور اس معاملے میں وہ کسی بڑے سے بڑے مبلغ یا پیر و مرشد کے وعظ و تبلیغ کو سننے کے لئے تیار نہ تھے۔ کیونکہ آٹھ سو سال سے اس علاقے میں بیوگان کے نکاح کی بندش تھی جس کا نتیجہ یہ تھا کہ اس علاقے میں بدکاری اور زنا کاری عام تھی۔ مگر نکاح ثانی کو برا سمجھا جاتا ہے۔

## ہندوانہ رسیمیں

اس کے علاوہ اس علاقے میں اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں میں تمام ہندوانہ رسیمیں نافذ تھیں جن پر روپیہ پیسہ پانی کی طرح بہایا جاتا تھا۔ ان تمام مشکلات کے باوجود حضرت شاہ عبد الرحیم ہادی نے اللہ کا نام لے کر نکاح بیوگان کی حمایت میں پمفلٹ بھی لکھے اور نظم و نثر دونوں ذریعوں سے اس تحریک کو پروان چڑھایا۔

## مخلصانہ تبلیغ

آپ جس علاقے میں جاتے، اپنا خرچ خود برداشت کرتے تھے اور کسی سے کوئی نذرانہ قبول نہیں کرتے تھے۔ آپ نہ صرف نکاح بیوگان کی حمایت کے لئے کام کرتے تھے بلکہ خلاف شریعت تمام بری رسموں کے خلاف بھی وعظ کہتے تھے اور علاقوں کے لوگوں سے علمی طور پر بری رسموں سے توبہ کراتے تھے۔ چنانچہ جب آپ نے رہنک کے بیوپاری (تاجروں) سے ناچ گانے اور ڈھول باجے بجانے سے توبہ کرائی تو انہوں نے پانچ سو روپے نقد پیش کئے۔ مگر آپ نے انہی ذات کے لئے ایک جہ نہیں لیا۔ بلکہ تمام رقم شہر کی مسجد کلاں کی تعمیر میں دے دی۔ جو استرکاری کے بغیر دیران پوری ہوئی تھی۔

## عظیم الشان کامیابی

حضرت شاہ عبدالرحیم نے ہریانہ اور اس کے گرد و نواح کے دیہاتی مسلمانوں سے ہندوانہ لباس ترک کرایا۔ ان کی بڑی بڑی موٹھیں کتروائی ناچ گانا باجے ڈھول بجانا، سہرا لگنا اور شادی بیاہ کی تمام رسوم بدھڑوائیں آخر گناہ اور مسلسل

کوششوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ علاقہ جہاں آٹھ سو سال سے بیوہ عورتوں کا نکاح ممنوع تھا۔ اب وہاں سیکڑوں بیوہ خواتین کے نکاح ثانی ہونے لگے اور ان تمام علاقوں سے نکاح بیوگان کی بندش ٹوٹ گئی۔ یہ زبردست اسلامی خدمت تھی۔ جنہیں تنہا آپ نے بلا خوف و خطر انجام دی۔ اس تبلیغی مقصد کے لئے آپ نے بہت سے پمفلٹ اور کتابچے تحریر فرمائے۔ جن میں کفر توڑ رسم پھوڑ ہنگ مر ڈ اور فتح سنت الاسلام میں آپ نے یہ مکمل رپورٹ تحریر فرمائی ہے۔ کہ کن مقامات میں نکاح بیوگان جاری ہوا اور کن لوگوں نے اس نیک کام میں آپ سے تعاون کیا۔

## تبلیغی پمفلٹ کی تقسیم

آپ نے یہ مذکورہ منظوم کتاب نہایت لطافت اور ظرافت کے ساتھ تصنیف فرمائی اور نواب صاحب چھتری کی مالی امداد سے اس کے ایک ہزار نسخے طبع کرائے جو ہریانہ کے تمام علاقے میں مفت تقسیم کئے گئے اور بلنہیں اور واسطین کو بھی ان کے نسخے دیئے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نکاح بیوگان کی تحریک کو مزید ترقی ہوئی اور وہ کامیاب ہو گئی۔

## تبلیغی تحریک کے قدردان

کوئی تحریک مالی امداد کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ بالخصوص جب کہ آپ اہل علاقہ کی کوئی مالی امداد یا نذرانہ قبول نہیں کرتے تھے لہذا اس تحریک کو چلانے اور اس کے لئے خفلف پمفلٹ اور کتابچے شائع کرانے میں بعض محیر حضرات نے حصہ لیا۔ چنانچہ اس پاس کے جن نوابوں نے اس تبلیغی سماجی اور اصلاحی تحریک میں آپ کی مالی امداد کی ان کے اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔

- ۱۔ نواب شائستہ خان، ۲۔ نواب انصاری خان
  - ۳۔ نواب مصطفیٰ خان رئیس جہانگیر آباد
  - ۴۔ نواب حاجی فیض احمد خان رئیس تاولی
- جب اس تبلیغی کام کو انجام دینے میں آپ

نے ملازمت چھوڑ دی تو والی دو جانہ نواب محمد سعادت علی خان بہادر آپ کے تمام اخراجات کے کفیل رہے۔ پھر جب نواب موصوف کی وفات ہوئی تو ان کے بعد نواب چغتاری محمد محمود علی خان نے تا وفات آپ کی قدر دانی جاری رکھی آپ کی وفات کے بعد وہ آپ کی اولاد کی بھی مالی امداد کرتے رہے۔

شاہ عبدالرحیم صاحب نے اس عظیم الشان تحریک کی کامیابی کے بعد پھر ضلع ریتک میں ایک شاندار جامع مسجد تعمیر کرائی اور وہیں ایک تعلیمی قوت الاسلام رجیم بھی قائم کیا۔

## شاعری اور تصانیف

شاہ عبدالرحیم صاحب فارسی اور اردو زبان کے ایک خوش گوشاعر بھی تھے۔ اور ہادی تخلص کرتے تھے۔ مگر ان کی شاعری مذہبی اور قومی تحریکات کے لئے وقف تھی۔ چنانچہ انہوں نے مذکورہ بالا قومی تحریکات کے سلسلے میں بعض منظوم کتب بھی شائع کرائے۔ مختلف تبلیغی چھوٹے چھوٹے پمفلٹ کے علاوہ آپ کی مندرجہ ذیل تصانیف کا پتہ چلا ہے۔ اب تقریباً یہ کتب نایاب ہیں۔

- ۱۔ کتاب اللغات ۲۔ مرآۃ القرآن
- ۳۔ تحفۃ الصبیح (فارسی منظوم)
- ۴۔ بیتان مریاں
- ۵۔ روضۃ المستقیم (پند و نصائح میں)
- ۶۔ رحمۃ الرحیم فی ذکر البقیۃ الکریم
- ۷۔ تزیین الایامی (لکاح بیوگان)
- ۸۔ رائدوں کی شادی (خورد و کلان)
- ۹۔ فتح سنت الاسلام

## وفات

آخر عمر میں آپ کو درد گردہ کا عارضہ لاحق ہوا تھا۔ چنانچہ اس بیماری کی وجہ سے آپ نے کچھ سال کی عمر میں ماہ ذوالقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۸۸۵ء میں بروز شنبہ ۱۵ صفر کے درمیان وفات پائی۔ ناز جنازہ بعد نماز مغرب جامع مسجد دہلی میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد آپ کو درگاہ خواجہ بانی باللہ کے

پختہ احاطہ کے گوشہ شمال مغرب میں دفن کیا گیا۔ لوح مزار پر قدرتی اللہ عنہ کا مادہ تاریخ کند ہے

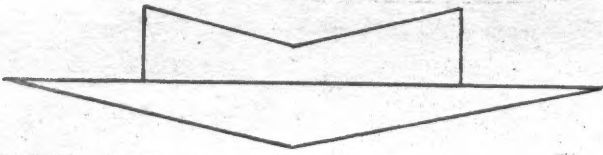
## اولاد

حضرت شاہ عبدالرحیم کے پانچ فرزند تھے۔

- ۱۔ شاہ جمیل الرحمن صاحب
- ۲۔ مولوی امان الرحمن صاحب
- ۳۔ کیٹن حبیب الرحمن صاحب
- ۴۔ جناب سعید الرحمن صاحب
- ۵۔ حافظ عثمان الرحمن صاحب

ایک صاحبزادی تھیں جو علامہ راشد الخیری کے سلسلہ ازواج میں منسلک ہوئیں آپ کی سب اولاد نیک صالح اور دیندار تھی تاہم آپ کے دو صاحبزادے نہایت عالم فاضل اور مشائخ میں سے تھے۔ شاہ جمیل الرحمن صاحب اور مولوی امان الرحمن صاحب ان دونوں حضرات نے دینی اور اسلامی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد یہ دونوں فرزند تعلیم و تبلیغ اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ لہذا ان دونوں صاحبزادوں کے مختصر حالات بیان کئے جاتے ہیں۔

# شاہ جمیل الرحمن اشد دہلوی



- ۱۔ ہوئے تھے، آپ نے علم حدیث کی تعلیم حاصل کی۔
- ۲۔ مولانا فیض الرحمن سہارنپوری سے آپ نے عربی ادب کی تعلیم حاصل کی۔
- ۳۔ شمس العلماء مولوی عبدالرحمن خیر آبادی سے آپ نے معقولات (فلسفہ و منطق) کی تعلیم حاصل کی۔
- ۴۔ ماذق الملک حکیم عبدالحمید خان بانی مدرسہ لمبیدہ دہلی (برادر حکیم اجمل خان) سے طب کی تعلیم حاصل کی۔
- ۵۔ قصوف میں آپ حاجی منور علی شاہ فاضل پوری کے تربیت یافتہ تھے۔

## تعلیم و تدریس

جب مولانا الطاف حسین حالی ہوبک اسکول دہلی سے رخصت ہو گئے تو آپ ۱۸ مئی ۱۸۸۵ء میں ان کے قائم مقام مدرس رہے۔ اس کے بعد آپ سینٹ اسٹیفین (مشن) کالج دہلی میں عربی کے پروفیسر ۱۸۸۵ء میں مقرر ہوئے۔ جہاں طلبہ کو آپ نہایت تندہی اور محنت کے ساتھ عربی کی تعلیم

شاہ جمیل الرحمن صاحب ۲۲ رجب بروز پنجشنبہ ۱۳۴۹ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ سب سے پہلے آپ کے والد محترم نے آپ کو قرآن حفظ کرایا اور پھر فارسی و عربی کی ابتدائی درسی کتب کی تعلیم دی۔ بعد ازاں آپ مدرسہ سوریہ فقہوری دہلی میں داخل ہوئے جو اسی زمانے میں قائم ہوا تھا۔ وہاں آپ نے مروجہ درس نظامی کی تکمیل ۱۸۸۳ء میں کی اور تدریس حاصل کی۔ اسی سال آپ نے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان منشی فاضل (فارسی) اور مولوی فاضل عربی دونوں میں کامیابی حاصل کی اس کے بعد ۱۸۹۲ء میں آپ نے مدرسہ طبیبہ دہلی سے علم طب کی سند تکمیل حاصل کی۔ یہ مدرسہ طبیبہ اسی زمانے میں ماذق الملک حکیم عبدالحمید خان کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔

## استاذہ

آپ کے مشہور استاذہ جن سے آپ نے مختلف علوم کی تعلیم حاصل کی مندرجہ ذیل تھیں۔

- ۱۔ مولوی محمد شاہ محدث سے جو سب سے پہلے مدرسہ عالیہ فقہوری کے صدر مدرس مقرر

دیتے رہے اور آپ کے سبھی نایاب کتابت  
رہے یعنی انٹرمیڈیٹ اور بی اے طلبہ کا نتیجہ اس  
قدیم زمانہ میں سو فیصد ہوتا تھا۔

اس زمانہ میں دہلی یونیورسٹی قائم نہ تھی۔ دہلی  
پنجاب کا ضلع ہوتا تھا۔ اور اس وجہ سے تمام امتحانات  
پنجاب یونیورسٹی کے ماتحت ہوتے تھے۔ اسکے  
باوجود آپ کی عربی کلاسوں کے تمام طلبہ کامیاب  
ہوتے تھے۔ اس کا ثبوت ہمیں اس سارٹیفکیٹ  
سے ملا جو ان کے فائنل کی کافتوں میں ہمیں دست  
یاب ہوا ہے۔ جس میں اس زمانے کے سینٹ  
اسٹیفن کالج کے پرنسپل ایس ایس آل نٹ کے  
دستخط اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ انٹر  
میڈیٹ اور بی اے کے عربی طلبہ کا سالانہ اور  
سالانہ میں نتیجہ سو فیصد رہا اور تمام طلبہ کامیاب  
ہوئے۔

یہ ملحوظ خاطر رہے کہ دارالسلطنت دہلی  
میں اس زمانہ میں بھی واحد کالج تھا۔ جہاں بی اے  
تک تعلیم دی جاتی تھی۔ اس کے قابل ستائش  
اکثر انگریز یا یورپی ہوتے تھے اور شروع سے  
لے کر موجودہ زمانے تک اس کے بلند معیار کی  
بہت شہرت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کے ہندو  
مسلمان اور عیسائی طلبہ آگے چل کر بڑے بڑے  
عہدوں پر فائز ہوئے اور انہوں نے دہلی اور برصغیر  
ہندوستان کا نام روشن کیا۔

آپ کے کالج کے زمانے کے ممتاز  
شاگردوں میں مرزا فرحت اللہ بیگ دہلوی بھی  
تھے جو اردو زبان کے مشہور مزاحیہ ادیب تھے  
انہوں نے عربی زبان کی تعلیم جناب شاہ جمیل  
الرحمن سے حاصل کی جیسا کہ مضامین فرحت میں  
مذکور ہے۔

مرزا فرحت اللہ بیگ کا بیان ہے کہ حضرت  
شاہ صاحب کی کلاں میں زیادہ تر تصوف کے  
مسائل زیر بحث آتے تھے۔

جب آپ پر روحانیت اور تصوف  
کے اثرات غالب آ گئے تو آپ نے کالج کی  
پروفیسری سے استغفار دے دیا اور آپ کے  
بعد اتاذ محترم شمس العلام مولوی عبدالرحمن دہلوی  
آپ کے جانشین ہوئے۔

## اجمیر شریف میں قیام

۱۲۲۲ھ مطابق ۱۸۰۷ء میں آپ حج بیت

اللہ کے لئے تشریف لے گئے جب واپس آئے تو آپ پر روحانیت اور تصوف کا اثر  
غالب آچکا تھا۔ لہذا آپ نے کالج کی پروفیسری  
سے استغفار دے دیا چونکہ آپ طبیب بھی تھے  
اور ڈیڑھ سال تک آپ مدرسہ طبیبہ دہلی میں  
طب کے اعزازی مدرس بھی رہ چکے تھے اسی بنا  
پر آپ نے طبابت کو ذریعہ معاش بنایا اور  
مستقل طور پر اجمیر شریف میں مقیم ہو گئے کیونکہ  
آپ میں سال کی عمر سے حضرت خواجہ معین الدین  
چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت رکھتے تھے۔  
اور ہر سال دہلی سے درگاہ شریف زیارت کے  
لئے جاتے تھے۔ اور تعطیلات اجمیر شریف ہی  
میں بسر کرتے تھے۔

اجمیر شریف کے قیام کے زمانے میں آپ

حضرت عبد اللہ درخواستی مظلوم  
اور حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مظلوم  
کے بالترتیب امیر و نائب امیر تھے

منتخب ہونے پر

ہدیہ تبریک و تحنیں پیش کرتے ہیں

مولوی شایر محمد امین برائین آباد

## خدا کی زمین پر

## خدا کا نظام

اس مقصد کے حصول کے لیے

جمعیتہ علماء اسلام سے تعاون کیجئے

حاجی شینے خان فورٹ عباس

## ہر قسم کے

## زرعی اجناس

کی خرید و فروخت کے لیے

ہماری خدمات حاصل کریں

حاکم علی شبیر محمد کمیشن اینجنت ٹاٹا لائبریری منیجر آباد

## چٹ پوسٹ نشان

چندہ ختم ہونے کی علامت ہے

## ہماری تمام تر مشکلات کا حل صرف

## قانون اسلامی کے نفاذ میں مضمر ہے

اس لیے قانون اسلامی کی اس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے جمعیتہ علماء اسلام کہتا ہے

جناب قمر الدین محمد اشرف کی اینٹرنیٹ مین بازار ہارون آباد



# عالم گیر اور دائمی پیغمبر کی زندگی

خدا کی محبت کا اہل اور اس کے پیار کا مستحق بننے کے لئے ہر مذہب نے ایک ہی تدبیر بتائی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس مذہب کے شارع اور طریقہ کے بانی نے جو عمدہ نصیحتیں کی ہیں۔ ان پر عمل کیا جائے۔ لیکن اسلام نے اس سے بہتر تدبیر اختیار کی ہے۔ اس نے اپنے پیغمبر کا محمد سب کے ساتھ رکھ دیا ہے، اور اس علی محمد کی پیروی اور اتباع کو خدا کی محبت کے اہل اور اس کے پیار کے مستحق بننے کا ذریعہ بنایا ہے۔ چنانچہ اسلام میں دو چیزیں ہیں کتاب اور سنت، کتاب سے مقصود خدا کے احکام ہیں جو قرآن مجید کے ذریعہ سے ہم تک پہنچے ہیں اور سنت جس کے لغوی معنی راستہ کے ہیں وہ راستہ جس پر پیغمبر اسلام علیہ السلام خدا کے احکام پر عمل کرتے ہوئے گذرے۔ یعنی آپ کا علی نمونہ جس کی تصویر اہل حدیث میں بصورت الفاظ ہے۔ الغرض ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل روحانی کے لئے جو چیز ہے وہ سنت نبوی ہے۔

وہ تمام اشخاص جو کسی مذہب کے علائق اطاعت میں داخل ہوں ناگہن ہے کہ وہ کسی ایک ہی صفت انسانی سے متعلق ہوں۔ اس دنیا کی بنیاد ہی اخلاقیات پر ہے۔ باہمی تعاون اور مختلف پیشوں اور کاموں ہی کے ذریعہ سے یہ دنیا چل رہی ہے۔ اس میں بادشاہ یا رئیس جمہور اور حکام بھی ضروری ہیں۔ اور محکوم مطیع اور فرمانبردار جو کامیاب ہونا بھی ضروری ہے اور قوموں کے سپہ سالاروں اور افسروں کا بھی، غریب بھی ہیں اور دولت مند بھی رات کے عابد زلیخا بھی ہیں اور دن کے پاسبان اور مجاہد بھی اہل و عیال بھی ہیں اور دوست و احباب بھی تاجر اور

سوداگر بھی ہیں۔ درامد اور پیشہ بھی غرض اس دنیا کا نظم و نسق ان مختلف اصناف کے وجود اور قیام ہی پر موقوف ہے۔ اور ان تمام اصناف کو اپنی اپنی زندگی کے لئے علی محمد اور نمونہ کی ضرورت ہے۔ اسلام ان تمام انسانوں کو سنت نبوی کی اتباع کی دعوت دیتا ہے۔

اس کے صاف معنی یہ ہیں۔ وہ مختلف طبقات انسانی کے لئے اپنے پیغمبر کی علی سیرت میں نمونے اور مثالیں رکھتا ہے۔ اسلام کے فرقہ اسی نظریہ سے ثابت ہو جاتا ہے کہ پیغمبر اسلام کی سیرت میں جامعیت ہے۔ یعنی انسانوں کے ہر طبقہ اور صنف کے لئے اس کی سیرت پاک میں نصیحت پذیر اور عمل کے لئے درس اور سبق موجود ہیں۔ ایک حاکم کے لئے محکوم کی زندگی اور ایک محکوم کے لئے حاکم کی زندگی، ایک دولت مند کے لئے غریب کی زندگی اور ایک غریب کے لئے دولت مند کی زندگی کامل مثال اور نمونہ نہیں بن سکتی، اس لئے ضرورت ہے کہ عالم گیر اور دائمی پیغمبر کی زندگی ان تمام مختلف مناظر کے رنگ برنگ چھوٹوں کا گلدستہ ہو۔

انصاف انسانی کے بعد دوسری جامعیت خود ہر انسان کے مختلف لحوں کے مختلف افعال کی ہے، ہم چلتے پھرتے بھی ہیں، اٹھتے بیٹھتے بھی کھاتے پیت بھی ہیں، سوتے جاگتے بھی بیٹھتے بھی ہیں روتے بھی جیتے بھی ہیں، اُتارتے بھی اُٹھاتے بھی ہیں، دھوتے بھی لیتے بھی ہیں دیتے بھی لیتے بھی ہیں سکھاتے بھی ملتے بھی ہیں، دتے بھی لکھتے بھی ہیں، دیکھتے بھی اُسناتے بھی ہیں اور کرتے بھی ہیں اور کرتے

بھی اپنی جان دیتے بھی ہیں اور بچاتے بھی عبادت دعا بھی کرتے ہیں اور کاروبار بھی، عہدہ بھی بنتے ہیں اور میزبان بھی، ہم کو ان تمام امور کے متعلق جو ہماری مختلف افعال جسمانی سے تعلق رکھتے ہیں، علی نمونوں کی ضرورت ہے جو ہم کو ہر شئی مالت کے پیش آتے ہیں ایک فنی ہدایت کا سبق اور نئی رہنمائی کا درس دیں۔

ان افعال کے بعد جن کا تعلق سفار سے ہے وہ افعال ہیں جن کا تعلق دل و دماغ سے ہے۔ اور جن کی تعمیر تمام اعمال قلب یا جذبات اور احساسات سے کرتے ہیں۔ ہر آن ہم ایک عمل یا بندہ یا احساس سے متاثر ہوتے ہیں ہم کبھی رنجی ہیں، کبھی ناراض، کبھی خوش ہیں، کبھی غمزدہ کبھی مصائب سے دوچار ہیں اور کبھی نعمتوں سے مالا مال کبھی ناکام ہوتے ہیں اور کبھی کامیاب ان سب حالتوں میں ہم مختلف جذبات مانتے ہوئے ہیں۔ اخلاق فاضلہ کا نام انرا اختصار انہی جذبات اور احساسات کے اعتدال اور باقاعدگی پر ہے۔ ان سب کے لئے ہم کو ایک علی سیرت کی حاجت ہے۔ جس کے ہاتھ میں ہماری ان اندرونی سرکش اور بے قابو قوتوں کی باگ ہو جو انہی راستوں پر ہمارے نقش کی غیر متعادل قوتوں کو بے چلے جن پر سے مدینہ کا بے نفس انسان کبھی گذر چکا ہے۔

مردم استقلال شجاعت صبر محرم و کھلم و کھلا ہر صفت کی برداشت قرآنی قیامت است۔ ایثار خود توانا خلق ناکہ سی مسکت مرض تشبہ فرزند دولت تمام اخلاقی بیندود۔ کے لئے

# مبارک باد

ہم اہل چکوال

پیر طریقت حضرت

عبداللہ درخواستی

مدظلہ

حضرت مولانا مفتی محمود مدظلہ کے بالترتیب

امیر مرکز یہ ناظم عمومی منتخب ہونے پر

دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان

اکابرین کی سرپرستی میں کام کرنے کو اپنی

سعادت سمجھتے ہیں۔

راؤ حمید الرحمن نائب امیر جمعیتہ علماء اسلام ہارون آباد

اگر دولت مند ہو تو مکہ کے تاجر اور بحرین کے  
غزینہ دار کی تقلید کرو، اگر غریب ہو تو شعب ابی  
طالب کی قید اور مدینہ کے مہمان کی کیفیت سنو،  
اگر بادشاہ ہو تو سلطان عرب کا حال پڑھو، اگر  
رعایا ہو تو قریش کے محکوم کو ایک نظر دیکھو، اگر  
فاتح ہو تو بدر و خنین کے سپہ سالار پر نگاہ دوڑاؤ  
اگر تم نے فکرت کھائی ہے تو معرکہ احد سے  
عبرت حاصل کرو، اگر تم استاد اور معلم ہو تو صفہ  
کی درسگاہ کے معلم فہم کو دیکھو، اگر شاگرد ہو تو  
روح الامین کے سامنے بیٹھنے والے پر نظر جمائو  
اگر داعی ہو تو مسجد مدینہ کے منبر پر کھڑے ہونے  
والے کی باتیں سنو، اگر تنہا و بے کسی کے عالم  
میں تنہی کی منادی کا فہم انجام دینا چاہتے ہو تو  
مکہ کے بے یار و مددگار نبی کا اسوۂ حسنہ تمہارے  
سامنے ہے۔

جو مختلف انسانوں کو مختلف حالتوں میں یاہر انسان  
کو مختلف صورتوں میں پیش آتے ہیں ہم کو عملی  
ہدایت اور مثال کی ضرورت مگر وہ کہاں مل سکتی  
ہے؟ سوائے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس! حضرت موسیٰ کے پاس ہم کو سرگرم شجاعانہ  
قوتوں کا خزانہ مل سکتا ہے۔ مگر نرم اخلاق نہیں،  
حضرت عیسیٰ کے ہاں نرم اخلاق کی بہتات ہے،  
مگر سرگرم اور خون میں حرکت پیدا کرنے والی قوتیں  
کا وجود نہیں! انسان کو اس دنیا میں ان دونوں قوتوں  
کی مندرجہ حالت میں ضرورت ہے۔ اور ان  
دونوں قوتوں کی جامع اور معتدل مثالیں صرف  
پیغمبر اسلام کی سوانح میں مل سکتی ہیں۔  
غرض ایک ایسی زندگی جو ہر طائفہ انسانی اور  
حالت انسانی کے مختلف مظاہر اور ہر قسم کے  
صحیح جذبات اور کامل اخلاق کا مجموعہ ہو، صرف  
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میرت ہے۔

## ہارون آدمی سامان پبلیشری کامیابی مرکز

مکمل و کالج کی درسی کتب، کاپیاں اور خدمات حاصل  
بچوں کے قاعدے سیکھنے خریدنے کیلئے ہماری خدمت حاصل

امجد بک ڈپو ہارون آباد ضلع بہاولنگر

## ہدیہ تبریک

حضرت درخواستی مدظلہ

حضرت مفتی محمود مدظلہ

کے بالترتیب امیر اور  
ناظم عمومی جمعیتہ علماء اسلام  
پاکستان منتخب ہونے پر

مبارک باد پیش کرتے ہیں

ایم عبدالغفار اینڈ سنز

ریا بازار ہارون آباد ضلع بہاولنگر

ہم خادمان جمعیتہ علماء اسلام

پیر طریقت فخر العلماء حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدظلہ

مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود مدظلہ اور

حضرت مولانا محمد شریف صاحب و ثو مدظلہ کے

بالترتیب امیر مرکز یہ، ناظم عمومی اور نائب امیر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

جمعیتہ علماء اسلام حرکت تحصیل ہارون آباد



## — رستی کے ریلوے رنگ سٹاف کی ہڑتال !

## — ناکارہ انجنوں کو چلانے سے انکار !

## — بلوچستان میں الیکشن کے لئے سرکاری خزانے کا استعمال شروع ہو گیا

- ۲۔ جناب چودھری عبدالرشید  
۳۔ عبدالحمید ربانی  
۵۔ فتح محمد

حزب اختلاف کی طرف سے الیکشن میں سرکاری خزانے کے استعمال کے متعلق خدشات آپ نے اخبارات میں پڑھے ہونگے۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان کی مرکزی عاہلہ کے اجلاس میں بھی اس کے بارے میں قرارداد پاس ہوئی تھی کہ حکومت الیکشن میں سرکاری خزانے کو بے دریغ استعمال کرے گی۔ ہمارے ہاں بلوچستان میں ابھی سے یہ سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر ضلع قلات نے مستونگ چیلز پارٹی کے عہدیداروں اور وکروں میں موٹر سائیکلیں اور بائیکس تقسیم کی ہیں۔ ان میں پیپلز سٹوڈنٹس فیڈریشن کے تین ارکان کو تین موٹر سائیکلیں دی گئی ہیں، اور چند دیگر ذیل سات اشخاص کو بائیکس دی گئی ہیں۔

- ۱۔ رئیس غلام نبی ۲۔ میر احمد خان  
۳۔ میر عبدالنبی کرو ۴۔ ملک پیر محمد رفیق  
۵۔ ملک حضور بخش ۶۔ میر محمد کبر خان  
۷۔ بابور رسول بخش  
یہ تحفے ڈپٹی کمشنر قلات جناب میر نوشہران نے دیئے ہیں۔ اب جلاتیئے کہ کس طرح اعتبار کیا جائے کہ انتظامیہ انتخابات میں غیر جانبدار رہے گی۔ ڈی سی بنیاد انتظامی سربراہ جب حکم کھلا کر دیتی

حالتے ہیں اگر یہی ناکارہ انجنوں کو چلا گیا تو مزید حادثات کا خدشہ ہے۔ اس ہڑتال سے ٹرینوں کی آمد و رفت میں خلل واقع ہوا ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے ریلوے انتظامیہ کافی بدحواس ہو گئی۔ کونٹر سے ڈی ایم ای فوری طور پر سٹی پہنچ گئے ہیں اور رنگ سٹاف کے نمائندوں سے مذاکرات کر رہے ہیں۔ ہڑتالی ملازمین کا کہنا ہے کہ سٹی میں موجود اکثر انجن ناکارہ ہیں۔ اور بعض کی مرمت سٹی ریلوے ورکشاپ میں ممکن نہیں ہے۔ ان کو روٹری ورکشاپ بھیج دیا جائے مگر ریلوے انتظامیہ انجنوں کی کمی کی وجہ سے انہی انجنوں کو معمولی مرمت کے بعد کام میں لانا چاہتی ہے اور ریلوے محفوظ سفر کو خطرناک بنا رہی ہے۔

دین اشار رنگ سٹاف نے اپنے اجلاس میں ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور متعدد قرار دادیں منظور کی ہیں۔ ان میں کونٹر ڈویژن کے ملازمین کو (جو کہ انتہائی شدید حالات میں ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں) دوسرے ڈویژنوں کی نسبت ڈیڑھ گنا زیادہ اجرت ملنی چاہیے۔ حالانکہ اس وقت ان کو جو اجرت مل رہی ہے۔ وہ دوسرے ڈویژنوں میں ملنے والی اجرت کی نصف کے برابر ہے۔ اور کونٹر ڈویژن کی ترقیوں کا تناسب دوسرے ڈویژنوں کے برابر کی جائے۔ ان مطالبات کو تسلیم کرانے کے لئے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی۔ جس میں مندرجہ ذیل پانچ افراد شامل ہیں۔

- ۱۔ جناب اے ایم ۲۔ جناب الیف جہاد حسین

بلوچستان میں ریلوے کی کارستانیوں کے بارے میں پھلی ڈائری میں کچھ عرض کیا گیا تھا۔ ریلوے کی انتظامیہ کی وجہ سے ہرک میں دو انجنوں کا حادثہ پیش آیا۔ اس میں دونوں انجن بالکل تباہ ہو گئے۔ اور ڈرائیور سرفراز ہلاک ہو گیا۔ ہرک کے حادثے کے بعد سٹی کے قریب ”ڈیگوا“ ریلوے سٹیشن پر ایک اور انجن میں آگ لگ گئی۔ اگرچہ ریلوے انتظامیہ نے حسب روایت یہی کہا کہ ہرک فیل ہونے کی وجہ سے ”ہرک“ کا حادثہ پیش آیا تھا۔ مگر تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ اس کی ذمہ داری ریلوے انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے جس کی تفصیل پھلی ڈائری میں قلمبند کرچکا ہوں۔ مزید میں نے عرض کی تھی کہ بلوچستان کے لئے اکثر ناکارہ انجن روانہ کئے جاتے ہیں میری اس بات کی تصدیق سٹی رنگ سٹاف کی ہڑتال سے ہو گئی۔ سٹی رنگ سٹاف (جس میں ڈرائیور فائر میں اور گارڈ شامل ہیں) نے ان ناکارہ انجنوں کو چلانے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اور تمام رنگ سٹاف نے مکمل ہڑتال کر دی۔

رنگ سٹاف کے ایک نمائندے نے ”ہرک“ اور ”ڈیگوا“ سٹیشنوں کے حادثات کی ذمہ داری ریلوے حکام پر عائد کر دی انہوں نے کہا کہ جبراً ہمیں خیرہ مال انجنوں کو چلانے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے، اور سٹاف کے انکار پر ان کے خلاف ایک طرف کارروائی کی جاتی ہے۔ ریلوے انتظامیہ کی لاپرواہی سے دو خطرناک حادثات ہو چکے ہیں۔ اور اس پہاڑی

# جناب محمد زاہد

نمائندہ ترجمان اسلام،  
سکھ اور شیر پور کے دورہ پر  
ہیں۔ جماعتی احباب تعاون فرمائیں

لئے اب موٹر سائیکلوں کی کھپ بھی جاری ہے  
میرزا شیردان صاحب ڈپٹی کمشنر قلات کو شاید متونگ  
کے عوام کا رویہ نہیں معلوم در نہ وہ .....؟؟  
بہر حال یہ میں وہ حالات جس سے بلوچستان  
میں غریب عوام دوچار ہیں۔ ڈنڈے، گولی قید و بند  
سے بھی نہ جھکے اب ان کے سامنے زرد جواہر کے  
ڈھیر لگاتے جا رہے ہیں۔ دیکھئے کہ اس سیلاب میں  
بھی بچنے والے انشا اللہ بچ ہی جائیں گے۔  
یاد زندہ صحبت باقی

پارٹی کو پورٹ کرے۔ تو پھر کسی اور اضربے کیا  
توقع۔ یہ موٹر سائیکلیں اور ہائیکلیں ان لوگوں کو  
اس لئے دیتے گئے ہیں۔ کہ یہ الیکشن میں پارٹی کے  
لئے درک کریں۔ لیکن پیپلز پارٹی والوں کو نوشتہ  
دلوار پڑھ لینا چاہیے۔ کہ ان موٹر سائیکلوں اور  
رکشوں سے کچھ نہ ہوگا۔ اگر انتخابات منصفانہ  
ہوتے تو متونگ کے عوام بنادیں گے کہ پیپلز  
پارٹی کی مقبولیت کیا ہے۔ موبائی پیپلز پارٹی بھی  
ضلع قلات اور ضلع خضدار سے خوفزدہ ہے اس

## مسک علماء دیوبند کا ترجمان مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیر والی ضلع بہاول نگر پاکستان کی عظیم مثالی دینی درس گاہ

ابتداء ایک چھوٹی سی کچی مسجد سے ہوئی، اس وقت مدرسہ کی محلات تقریباً ۲۴ کنال رقبہ پر پھیلی ہوئیں ہیں۔ کتب خانہ ۲۰۰۰۰۰ جس میں تقریباً دس ہزار  
کتب ہیں، دفتر احکام، دفتر مجامع، دارالعلوم، دفتر نظامت، ترجمان، خوب صورت مسجد ۵۰ + ۸۵ باغی خانہ، ۱۷ درس گاہیں !!  
۵۰۰ طلبہ کے رہائشی مکرمے، اساتذہ کی رہائش کے لیے ۲۰ اپرود مکانات۔ تعداد طلبہ چار صد۔ تعلیم ابتدائی عربی سے بشمول دورہ حدیث طریقت  
میرک تک علوم عصریہ، دینی علوم کے مناسب دستکاریاں، شاہ جہاں ساری، کرسی بانی، انجمن کیں وغیرہ بنانے کی تربیت اور طلبہ کو ٹائپ وغیرہ  
بھی سکھایا جاتا ہے۔ اخراجات اٹھائی لاکھ سے متجاوز، ہزار من گندم اس پر مستزاد، مستحق آمدن کوئی نہیں۔

دارالافتاء جس سے ہر سال ہزاروں فتوے  
دارالتصنیف جس سے ہر سال کئی رسالے و کتب  
دارالتبلیغ جس سے ہر سال کئی رسالے و کتب  
شائع کیے جاتے ہیں!

چار باقاعدہ مبلغین ملک کے کونے کونے میں تبلیغ کرتے ہیں۔ مرزا ایوب کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے سلسلے میں اسلام آباد میں  
جن دنوں مرزا ناصر کے بیانات پر جرح ہو رہی تھی تو مرزا ایوب کی بعض ایسی کتب جو کہیں سے نہیں مل رہی تھیں  
بحمد للہ ادارے کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس نے یہ کتابیں سید محمد منیر شاہ صاحب ایم این اے کے ٹیلیفون کرنے اور آدمی  
بھیجے پر اسلام آباد بھجوائیں۔

اس وقت تک ادارہ میں مندرجہ ذیل اکابرین تشریف لائے ہیں:

حضرت مولانا غازی محمد طیب صاحب  
مولانا اعجاز علی صاحب، مولانا محمد  
منظور نعمانی، مولانا حبیب الرحمن صاحب لہیا نوسی، مولانا سیّد عطاء اللہ شاہ صاحب بنوری، مولانا محمد قیوم صاحب جوہری، مولانا مفتی محمد شفیع صاحب، مولانا  
شمس الحق اعظمی، مولانا محمد عبداللہ در خواستی، مولانا مفتی محمود حضرت رائے پوری۔ پروفیسر الوب قاضی کراچی — ادارہ اہل اکو دیئے جانے والے  
عمیات ۱، ۳۰، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱



# انتخاب کے سلسلے میں ضروری ہدایات

## قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کی تقسیم

قومی اسمبلی ۲۱۸ ممبروں پر مشتمل ہوگی۔ اس میں خواتین کے لیے دس اور اقلیتوں کے لیے چھ نشستیں مختص کی گئی ہیں۔ قومی اسمبلی کے لیے نشستوں کی تقسیم یہ ذیل ہے:

صوبہ سرحد:	۲۶
وفاقی حکومت کے زیر انتظام	
قبائلی علاقے:	۸
وفاقی دارالحکومت	۱
پنجاب:	۱۱۵
سندھ:	۴۳
بلوچستان:	۷
خواتین:	۱۰
اقلیتیں:	۶
کل تعداد:	۲۱۶

### صوبائی اسمبلیوں کی تقسیم

#### پنجاب اسمبلی

عام نشستیں:	۲۲۰
خواتین:	۱۲
اقلیتیں:	۵
کل تعداد:	۲۳۷

#### سندھ اسمبلی

عام نشستیں:	۱۰۰
خواتین:	۵

اقلیتیں:	۲
کل تعداد:	۱۰۷

#### سرحد اسمبلی

عام نشستیں:	۸۰
خواتین کے لیے:	۴
اقلیتیں:	۱
کل تعداد:	۸۵

#### بلوچستان اسمبلی

عام نشستیں:	۴۰
خواتین:	۲
اقلیتیں:	۱
کل تعداد:	۴۳

#### قومی اسمبلی کی نشستوں کیلئے

کاغذات نامزدگی:	۱۹ جنوری
ہانچ پڑاؤ:	۲۱ جنوری
والپس:	۲۹ جنوری
پولنگ:	۷ مارچ

#### انتخابی قوانین کی مختصر تشریح

عوامی نمائندگی کے ایکٹ کے تحت ریٹرننگ افسر کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ کے تین روز کے اندر امیدواروں کی فہرست تیار کر کے شائع کرے گا۔ اگر کسی حلقہ میں ایک سے زیادہ امیدوار ہوں تو اگر کسی حلقہ میں ایک سے زیادہ امیدوار ہوں تو اس حلقہ کے مخصوص آراء صحت

کے انتخابی نشان شائع کیے جائیں گے۔ اور ان امیدواروں کی فہرست کی ایک ایک کاپی تمام امیدواروں کو دی جائے گی۔ روز کے تحت ان امیدواروں کے نام آندو میں تحریر کیے جائیں گے۔ اور ان کے نیچے انگریزی میں نام درج ہوں گے۔ ترتیب اندو کے حروف تہجی کے مطابق ہوگی۔ ووٹ کی پرچی پر بھی امیدواروں کے نام اسی ترتیب سے ہوں گے۔ اور ان کے سامنے ہر امیدوار کا مخصوص نشان ہوگا۔ روز کے تحت کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کے خلاف اپیل الیکشن کمیشن سے کی جائے گی۔ اور یہ الیکشن کے سیکرٹری یا متعلقہ صوبہ کے صوبائی الیکشن کمیشن کے سامنے دائر ہوگی۔

روز کے تحت ہر امیدوار ایک پولنگ سٹیشن پر صرف اتنے ہی ایجنٹ مقرر کرے گا جتنے سٹیشن کے پولنگ بوتھ ہوں گے۔

پرچی پر نشان راستہ دہندہ اپنی پسند کے امیدوار کے سامنے خالی جگہ پر لگائے گا۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا نشان نہیں لگایا جاسکتا۔

نشان لگانے کے بعد راستہ دہندہ پرینڈنگ افسر کے کمرے میں جائے گا۔ اور پرینڈنگ افسر کے سامنے کبس میں ڈالے گا۔ اگر کوئی شخص ان احباب یا جماعتی طور پر معذور ہے اسے ایک مددگار کی ضرورت ہوگی۔ یہ پرینڈنگ افسر اسے شخص کو اپنے ساتھی کی مدد حاصل کرنے کی اجازت دے گا۔ بشرطیکہ مددگار کی عمر اکیس سال سے کم نہ ہو، اگر کوئی شخص جو خود پرچی پر نشان نہ لگا سکتا ہو تو اس شخص کا مددگار

ووٹ کی وضعی کے امیدوار کے نام کے سامنے نشان لگا کر

احترام رمضان کا کرلی نفس

صوبہ بصر میں کبھی وقفہ ہم اکثاف نہیں ہوا۔

امن کا یہ عالم کہ پورے مہینہ عذارت میں کبھی لٹھی چارچ نہ ہوا، کوئی سیاسی گرفتاری عمل میں نہ آئی۔

نوٹ

یہ مضمون پمفلٹ کی شکل میں آفسٹ پیپر پر صحیفہ حلد اسلام و ہلوس کی طرف سے شائع کر دیا گیا ہے۔ ۱۵ روپے سینکڑہ کے حساب سے اصحاب درج ذیل پتہ سے طلب کر سکتے ہیں۔

دفتر جمعیتہ علماء اسلام  
منہ منہ سے وھاڑی شہر۔

## ضرورتِ مدرس

ایک عالم اور اعلیٰ درجہ کے مدرس

کی ضرورت ہے جو جوہر وسطی تمام کتب پڑھنے کا تجربہ رکھتے ہوں اور محقق بھی ہوں، تقریر اور حفظ قرآن کی قابلیت کو اضافی تصور کرتے ہوئے ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ متقول ہوگی۔

(مولانا) عبدالرحیم نعمانی مہتمم مدرسہ اسلامیہ یو۔ پی۔ اے۔

کے لیے ایسے انعقاد استعمال کرے

۹ ملک کے سربراہ کی وہ حیثیت ہے کہ جو کسی وقت کے متوق کی۔ وقت کا متوق اگر ضرورت مند ہو تو اتنا فیصلہ کر سکتا ہے کہ ملک کے عام آدمی کا طرح زندگی گزار سکے۔

۱۰ روٹی، کپڑا، مکان اور ایسی طاقت کہ نکاح کر سکے اور بچوں کی تعلیم و تربیت کر سکے بلا امتیاز مذہب نسل پر شخص کو پیدا انٹی حق ہے

۱۱۔ اسی طرح مذہب و نسل رنگ کے کسی فرق کے بغیر ملک کے عام لوگوں کے معاملات میں یکسانیت کے ساتھ عدل و انصاف، ان کے جان و مال کی حفاظت، ان کی عزت و ناموس، کی حفاظت، حق ملکیت میں آزادی، حقوق شہریت میں یکسانیت ملک کے ہر فرد کا بنیادی حق ہے

ماضی و حال

کردار، فکر و عمل

تحسین کی روشنی میں

## جامع مسجد عزیزہ ڈونگا بونگا مدرسہ جامعہ عزیزہ ضلع بہاولنگر

مدرسہ عرصہ پانچ سال سے علاقہ میں دینی و تدریسی خدمات سر انجام دے رہا ہے۔ ۱۳۰ طلباء و طالبات مدرسہ میں حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں چار قابل اساتذہ تدریسی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت زیر تعمیر ہے اور انشاء اللہ اسے وسعت دینے کا پروگرام ہے۔

حاجی شینے خان نگران اعلیٰ مدرسہ جامعہ عزیزہ ڈونگا بونگا ضلع بہاولنگر

فرقہ گری

## ذریعہ جناس

گندم، گڑ، شکر، مکھانڈ، کپاس، جوار، سرسوں کی خرید و فروخت کیلئے

اہماری خدمات حاصل کریں

حاجی غلام محمد محمد اقبال جسٹریٹکیشن انجینئر علامہ بی ڈونگا بونگا بہاولنگر فون ۳۱

جمعیتہ علماء اسلام کے قاید مولانا مفتی مسعود صاحب مدظلہ العالی میں صوبہ سرحد میں وزیر اعلیٰ بنائے گئے تو آپ نے تاریخ پاکستان میں سب سے اپنے قول کو عمل کے سامنے پیش کیا۔ تو ہماری تاریخ کا رخ قرون اولیٰ کی طرف مڑ گیا۔ اگرچہ سامراجی آقاؤں کو اسلام کی تیزی سے بڑھنے والی شعائیں چنبدیا گئیں تاہم سارے نواہ کی قبیلہ ملت میں صوبہ میں جو اسلامی اصلاحات کیں وہ حاضر خدمت ہیں۔

ام الجبائٹ شراب پر مکمل پابندی۔  
سرحد کے ہر قریہ اور بستی میں پانی پہنچانے کا وسیع انتظام۔

قائم انگریز کے فضائل کا خاتمہ  
اُردو قومی و سرکاری زبان قرار پائی۔  
افغان کا لباس کوٹ قبیلوں کی جہتے شلو ا قیصر  
سوڈا لٹنٹ کا خاتمہ۔  
بلا متوق قرضوں کا اجراء  
سکون دینے کے لیے قرضہ کی شرط



## تعارف و پروگرام

## تاریخ و کردار

## دعوتِ عمل

پاکستان کی سب سے بڑی اسلام کی داعی تنظیم

جمعیت علماء اسلام کا تعارف

و علامہ حق کی ایسی جماعت جس کا نقطہ خروج و ریزہ  
مدینہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک  
پہنچتا ہے۔

و غریبوں، گناہوں اور دانشوروں کی ایسی تنظیم جس کا  
منشور حق یہ ہے کہ :

خدا کی زمین پر نہر کی حکومت۔

خدا کے بندوں پر نیک بندوں کی حکمرانی۔

و وکلاء، طبکار اور عوام ناس کا ایسا گروہ جو حکمت  
کردار، حفاظت ناموس، بندہ اخلاق، اعلیٰ فکر و عمل  
اور اصلاح خیال کا مظہر ہے۔

دو کراچی سے لے کر کافران

کے چوٹیوں تک پہنچنے

ہوئے اسے جماعت کا

ہر کارکن خدا کا سپاہی

ہے۔ مخالف قوت خدا کے

خدا مت اسے کا نصب العین

ہے۔

جمعیت علماء اسلام کا پروگرام

پورے ملک میں اسلامی نظام حکومت کا  
قیام۔

تمام مسلم ممالک کے وثاق کا قیام۔

مربوطہ اور سوسائٹی کے لیے معاش اور معاشرتی

امین و راحت۔

موشنڈم، کیونڈم، قادیانیت، لادینیت اور مڑیہ  
دارازہ نظام کا خاتمہ۔

و فحشی، عریانی، غنڈہ گردی، چور باوری، ڈاکہ

زنی کی جگہ سکون، وامنی اہل اسلامی طرز زندگی کا قیام۔

مزدور لکھن، محنت کش، طالب علم وکیل،

عالم کا بلند مقام۔

خارجہ پالیسی میں ہر مہم کے ملک سے دوستی

کے تعلقات۔

ملکی دفاع، استحکام، انسداد زنیگریں کا قیام

اور قوم تعمیر و ترقی کے لیے عظیم منصوبہ بندی۔

فرقہ بندی، لسانی اور عوامی تقصیبات کا خاتمہ۔

علامہ دین کا رہنما بنیں منشروں کا اجتماع۔

اسلامی عدالت، اسلامی اوقاف اور اسلامی

نظم و نسق کا قیام۔

اگر آپ انہ سنیہری اصولوں

کو دل سے جاننے سے قبول کر لے

ہوئے تو آئیں، جمعیت علماء اسلام

میں شامل ہو جائیں۔

اسلامی اقتصادی بنیادی حقوق

دولت کی اصل بنیاد محنت ہے۔ جب تک

کوئی شخص ملک اور قوم کے لیے کام نہ کرے

ملک و دولت میں ان کا کوئی حصہ نہیں۔

جو عیش و عشرت کے لیے یہ جائز ہے کہ کسی صاحب اقتدار

جن کی موجودگی میں تقسیم و دولت کا صحیح نظام قائم نہیں  
ہو سکتا کیونکہ اس طرح دولت کی دولت

چند لیروں کے ہاتھ میں جتنے ہو جاتی ہے۔

۳۔ مزدور، کاشتکار اور جو لوگ ملک اور قوم کے

لیے داعی کام کریں وہ دولت کے اصل منتفی ہیں

ان کی ترقی اور خوش حالی ملک اور قوم کی ترقی و

خوش حالی ہے

۴۔ جو نظام محنت کی صحیح قیمت ادا نہ کرے اور مزدور

اور کاشتکاروں پر بھاری ٹیکس لگائے وہ قوم

کا دشمن ہے اس کو ختم کرنا ضروری ہے۔

۵۔ کام کے اوقات محدود کیے جائیں۔ مزدوروں کو اتنا

وقت ضرور ملنا چاہیے کہ وہ اپنی اخلاقی، روحانی

اصلاح کر سکیں۔ اور اپنے مستقبل کی بہتری

کے لیے غور و فکر کر سکیں۔

۶۔ تجارت کو تعاون باہمی کے اصولوں پر جاری رہنا

چاہیے۔ جس طرح : چروں کے لیے بلیک مارکیٹ

اور ذخیرہ اندوزی ممنوع ہیں ایسے ہی حکومت کے

لیے جو خدمت نبیہ کہ وہ تاجروں پر بھاری ٹیکس

عائد کر ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرے۔

۷۔ وہ کاردار جو دولت کی گردش کو کسی خاص طبقہ

میں محدود کر دے ملک کے لیے تباہ کن ہے۔

۸۔ سارے انسان برابر ہیں کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا

کہ وہ اپنے آپ کو مالک ملک یا مالک قوم کہے۔

اور نہ ہی کسی کے لیے یہ جائز ہے کہ کسی صاحب اقتدار

# آہِ حضرت مولانا مفتی محمد حلیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہزاروں سال زگس اپنی بے نورِ ی پر رُتی ہے  
بڑی مشکل سے ہوتا جس میں دیدہ و پیدا

میں جب بھی کوئی مسئلہ پیش آتا تو آپ اس کو فوری طور پر حل کر دیا کرتے آپ کا فیصلہ آخری اور مستند سمجھا جاتا۔ آپ نے اپنے پیچھے چارٹر کے چھوڑے ہیں۔ جو تمام کے تمام عالم دین ہیں۔ مولانا محمد سلیم صاحب اپنے گاؤں میں دین کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں ان سے چھوٹے مولانا عبدالصمد بنوں شہر میں بیرون قنیاں گیٹ کی جامع مسجد میں خطیب و امام ہیں اور مدرسہ معراج العلوم میں مدرس ہیں۔ ان سے چھوٹے مولانا عبدالسلام بھی اپنے گاؤں میں دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ آخری لڑکے کا حافظہ مولانا عبدالعزیز بنوں جامع مسجد جعفران میں درس قرآن دیتے ہیں۔

آپ کی نماز جنازہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب آف انخوندان نے پڑھائی آپ کے نماز جنازہ میں ۷۰ ہزار سے زیادہ افراد نے شرکت کی۔ اتنا عظیم جنازہ پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔ آپ کو اپنے اہائی گاؤں میں سپرد خاک کیا گیا۔ قائد جمعیت حضرت مولانا مفتی محمود صاحب ایم اے آپ کے لواحقین سے تعزیت کے لئے ان کے گاؤں تشریف لے گئے اور لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

اور کئی سال تک اپنے علاقے میں دین کی خدمت کرتے رہے۔ جب حضرت مولانا بلب نواز صاحب مرحوم مراد آباد سے واپس تشریف لائے اور مدرسہ معراج العلوم کے اہتمام کو قبول کر لیا تو انہوں نے آپ کو معراج العلوم میں مدرس مقرر کیا۔ آپ مدرسہ میں بحیثیت شیخ الحدیث اور مفتی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آپ کو جمعیت نے ضلع بنوں کے لئے مفتی بھی مقرر کیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ بنوں کی سب سے بڑی مسجد جامع مسجد جعفران میں درس حدیث اور درس قرآن تشریف دیتے رہے ہیں۔ آپ نے انتقال سے تین دن پہلے آخری درس دیا۔ آپ نے ۷۰ سال تک دین اسلام کی خدمت سرانجام دی۔

آپ کی وفات سے علم کا ایک باب ختم ہو گیا ہے۔ آپ کی وفات سے ضلع بنوں کیا تمام صوبہ سرحد بلکہ افغانستان میں بھی صفت ماتم پڑ گئی۔ کیونکہ آپ کے شاگردوں میں افغانان کے ہزاروں علماء ہیں۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ آپ کے شاگردوں میں مولانا صدر الشہید ایم اے بنوں مولانا عبدالصمد ایم اے بنوں مولانا اسماعیل اور دیگر کئی نامی گرامی علماء کرام شامل ہیں۔ آپ نے ہزاروں فتوے دیئے ہیں۔ اور ضلع بنوں اور ملتان قاضی ملا قوں

۱۸ دسمبر کا دن ضلع بنوں کے عوام اور خاص اور علماء کے لئے ایک دردناک اور غمناک دن ثابت ہوا۔ کیونکہ اس دن دنیائے علم و تعلیم اور افتاء کے عظیم فرزند شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد حلیم صاحب ان سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے اور ضلع بنوں کے عوام اور علماء کو یتیم کر گئے۔ آپ کی وفات سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ جس کو اب پورا نہیں کیا جاسکتا۔ ہم میں دنیائے اسلام کے کئی مایہ ناز علماء رخصت ہو گئے۔

حضرت مولانا مفتی محمد حلیم صاحب کی عمر ۷۰ سال تھی۔ انہوں نے سب سے پہلے ابتدائی تعلیم ضلع بنوں کے موضع فضل خیل کے مشہور عالم ملا مرزا صاحب سے حاصل کی بعد میں آپ دیگر علوم کو پورا کرنے کے لئے مراد آباد (انڈیا) تشریف لے گئے۔ اور وہاں پر شاہی مسجد مراد آباد کے مشہور مدرسہ سے ۱۹۳۲ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔ وہاں آپ کو مدرس مقرر کر لیا گیا۔ آپ نے وہاں کئی سال تک درس و تدریس کی خدمات انجام دیں۔ آپ ۱۹۳۵ء میں اپنے علاقے تشریف لائے اور اپنے گاؤں ٹوہرہ مدینان میں مدرسہ شمس العلوم کی بنیاد رکھی



# بانی پاکستان کو خراج عقیدت

اور اُنکے پروگرام سے رُوگردا ہٹے!

## پارلیمنٹ کے اجلاس میں قائد جمعیت کا فکر انگیز خطاب!

ساتھ ساتھ ہی ہم لفظ دستور سے سات سال کے عرصہ میں ملک کے تمام قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق ڈھالنے کی جدوجہد ہے اس پر آج تک کوئی عمل نہیں ہوا ہے۔ یہ بھی اس وقت ہو سکتا ہے کہ ہم صحیح معنوں میں دل کی گلیوں سے، سچائی کے ساتھ اسلام کے اصولوں کو اپنائیں اور بانی پاکستان نے اس قوم کو اس وقت دیئے تھے۔

جناب والا!

جہاں تک جمہوریت کا تعلق ہے، میں یہ سمجھتا ہوں کہ بانی پاکستان نے یہ ملک جمہوریت کی بنیاد پر بنایا کیا تھا۔ وہ خود بھی اپنے جمہوری حقوق کی حفاظت کرتے تھے اور دوسروں کو بھی وہ حقوق دلانے میں جدوجہد کرتے تھے۔

جناب والا!

آج میں سمجھتا ہوں، میں کسی پارٹی یا جماعت یا کسی شخص کی طرف کوئی اشارہ نہیں کروں گا، کہ ہم ایک قوم کی حیثیت سے ان جمہوری اصولوں کو چھوڑ چکے ہیں اکیسواں پر تقریر کی آزادی، تحریر کی آزادی، انہما ریشاں کی آزادی، انہما فکر کی آزادی، نقل و حرکت کی آزادی، یہ تمام جمہوری آزادیاں ہم سے سلب ہو گئیں ہیں، جیہاں طرف توجہ دینا چاہیے کہ بانی پاکستان کے پاکستان میں ہر شخص کو دنیاوی اور شرعی اور انسانی حقوق لازماً میسر ہونے چاہئیں۔

جناب والا! جہاں تک خوش حالی اور امن کا مسئلہ

حقوق کی بحالی، امن، خوشحال۔ یہ تمام مقاصد پاکستان کے وجود کے ساتھ وابستہ تھے۔ آج قوم کے نمائندوں نے بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ خراج عقیدت پیش کرنے سے یقیناً مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ لیکن صحیح معنوں میں عظیم مقصد اس وقت سامنے آتا ہے جب قادیہ اعظم کے اصول کے مطابق ملک کے ڈھانچے کو اس طرح استوار کریں کہ ان کے اصول ہمیشہ پاکستان میں نمایاں ہوں، اگر ہم ان کے اصولوں سے سبق لیا اور صرف زبانی کلامی خراج عقیدت پیش کیا تو یقیناً ہم ان کے مقام کو نہیں سمجھ سکے۔

جناب والا!

آج میں اپنے اعمال کا عتاب بھی کرنا ہے کہ کیا بانی پاکستان کے اصول کے مطابق ہم پاکستان کو آگے بڑھا سکے ہیں؟

جناب والا!

جہاں تک اسلام کا مسئلہ ہے تو مجھے افسوس ہے کہ پڑا ہے کہ اگر بانی پاکستان کے دیئے ہوئے نعرے اور پروگرام پر عمل ہوتا تو آج پاکستان کا نقشہ اسلام کی حیثیت سے کچھ اور ہوتا۔ لیکن آج تقریباً تیس برس گزر رہے ہیں یہاں پر اسلامی قانون اسلامی نظام عدل قائم نہیں ہو سکا۔ اہم اس میدان میں بہت پیچھے ہیں۔ یہ درست ہے اور مجھے اس سے بھی خوشی ہے کہ پاکستان کے موجودہ آئین میں اسلام کو پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا ہے، لیکن اگر

جناب سپیکر! آج پاکستان کی قومی پارلیمنٹ بانی پاکستان کے صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں یہ اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ آج بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے۔ لیکن ہمیں اس حقیقت کو اپنے میں سمونینا چاہیے۔ ہمارے پاکستان کی ترقی کے لیے مسلسل اقدامات کرتے بائیں اور پاکستان دنیا میں ایک عظیم ملک کی حیثیت سے درخشاں ہو سکے

جناب والا!

بانی پاکستان کی پرتعصیر آپ کے اوپر آویزاں ہے یہ ایک فکر مند انسان کی آئینہ دار ہے۔ یقیناً یہ دنیا تک تاریخ کے طویل ادوار میں جناب محمد علی جناح کو بانی پاکستان کی حیثیت سے پکارا جائے گا۔

جناب والا!

بانی پاکستان کی انتہک جدوجہد اور ان کی مسلسل محنت پاکستان کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

جناب والا!

بانی پاکستان نے مملکت پاکستان کی بنیاد کچھ مقاصد کے لیے رکھی تھی۔ ان مقاصد میں سب سے عظیم مقصد وہی اسلامی نظام حکومت کا قیام تھا اور انہوں نے نعرہ دیا تھا کہ

پاکستان کا مطلب کیا؟

لا الہ الا اللہ!

جناب والا!

اسلام کے ساتھ قوم کی آزادی، جمہوریت، بشری

چاہیے اور اسلامی اتحاد کی بنیاد پر ہی صرف ہم پاکستان کو ترقی دے سکتے ہیں۔

جناب والا !

میں یہ کہوں گا کہ ہم میں تنظیم نہیں ہے، ہم میں احمیہ نہیں ہے، یقیناً محکم نہیں ہے۔ ہمیں بانی پاکستان کے اصول کی روشنی میں پاکستان کو آگے بڑھنا ہے۔ ہم اگر آج اس پارلیمنٹ کے اجلاس میں، اعلیٰ مایندوں کے اس عظیم اجلاس میں بانی پاکستان کے اصول سے سبق حاصل نہ کریں تو پھر ابد کو نسا وقت آئے گا۔

اس لیے میں گزارش کروں کہ ہمیں اور ہماری حکومت کو، میں اپنے کو اور حکومت کو آج دو پارٹیوں میں تقسیم نہیں دیکھنا چاہتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج ہم سب ایک پارلیمنٹ میں اکٹھے ہیں۔ حزب اختلاف اور حزب اقتدار کی یہاں کوئی بات نہیں ہے۔ ہم بانی پاکستان کے اصول اور پروگرام کے مطابق چل کر پاکستان کو خوش حالی اور ترقی دے سکتے ہیں۔ ہم پاکستان کی خوش حالی اور پاکستانی قوم کو خوش حال دیکھنا چاہتے ہیں۔ !!!

بانی پاکستان کا نعرہ تھا :

پاکستان کا مطلب کیا ؟

لا الہ الا اللہ !

### بقیہ : انتخابات کے ہدایات

لیکن یہ شخص امیدوار یا امیدوار کا ایجنٹ نہیں ہو سکتا اگر پی پی پر رائے دہندہ کا ساتھ نشان لگنا ہے تو یہ پریذائیڈنگ افسر اس شخص کو ہدایت کرے گا کہ وہ رائے دہندہ کی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے نشان لگائے۔ پریذائیڈنگ افسران رائے دہندگان کی فہرست بھی بنائے گا جنہوں نے اپنے ساتھ کی مدد سے ووٹ ڈالا ہے۔

ضوابط کے تحت ریٹرننگ افسر ہر دو گ کے ساتھ داخل کرنے والے فٹہ یا بجٹ ڈرافٹ کی شکل میں تہ ضمانت کی تفصیل ایک رجسٹر میں درج کرے گا۔ اور اس کی رسید امیدوار کو دے گا اور یہ ضمانت کی رقم یا بجٹ ڈرافٹ سرکاری خزانہ میں داخل کرے گا۔

وہ بھی ابھرتا ہے تھکیل ہے۔ ہمیں خود صلب سے یہ سوچنا ہے کہ بانی پاکستان کس طرح کا پاکستان دیکھنا چاہتے تھے۔

جناب والا !

بانی پاکستان نے جو اصول دیتے ہیں وہ ہمارے سامنے یہاں لکھے ہوئے ہیں اور وہ یہ ہیں : اتحاد ، تنظیم ، یقیناً محکم۔

جناب والا !

میں اتحاد کی کیا بات کروں، آج میں یہ کہتا ہوں کہ ساتھ کرتا ہوں کہ آج اتحاد کے نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ آج قاید اعظم کا پاکستان نہیں رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھے رونا آتا ہے۔ آج جب ہم قاید اعظم کی صد سالہ تقریب یہاں منارہے ہیں آج وہ پاکستان نہیں ہے جسے بانی پاکستان نے تشکیل دیا تھا۔ اس وقت اتحاد کی کوئی صورت نہیں تھی اور ہر سے بنگلہ دیش کے نعرے بنگلہ زبان کی باتیں، بنگلہ مذہب کی باتیں، بنگلہ ثقافت کی باتیں سننے میں آتی تھیں اور اور ہر سے بھی اور ہر سے اور ہر سے کا نعرہ لگ رہا تھا۔ اتحاد جو مسلمان کے درمیان اسلامی اخوت کی بنیاد پر ہونا چاہیے تھا۔ ہم صرف مسلمان کی حیثیت سے اسلامی مذہب اور اسلامی نیت کی حیثیت سے ایک کو ترقی دے سکتے۔ مگر ہم نے وہ نعرہ ہی چھوڑ دیا۔ !!!

اس موقع پر سپیکر نے مداخلت کرتے ہوئے فرمایا :

میں کسی شخص کی بات نہیں کرتا، میں اتحاد کی بات کرتا ہوں۔ آج بھی میں اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج قومیتوں کے نعرے نہیں لگے۔

دوبارہ سپیکر نے مداخلت کرتے ہوئے کہا :

” وہ کل کرلیں گے، پریموں کرلیں گے

روز نہ جوتا ہے، پہلے بھی جوتا ہے“

جناب سپیکر !

میں کسی پارٹی کی طرف اشارہ نہیں کرنا چاہتا، میں اندیشہ کروں گا۔ میں دل موڑنے کے ساتھ کرتا ہوں کہ ہم میں اتحاد ہونا چاہیے، ہم میں قومیتوں کی باتیں نہیں ہونی چاہئیں۔ ہمیں پنجابی، پشتون، بلوچ اور سندھی نہیں ہونا چاہیے، ہمیں صرف مسلمان ہونا

ایکشن کا نتیجہ نکلنے کے بعد یہ ضمانت صرف ان امیدواروں کو داپس کی جائیں گی جو مطلوبہ ووٹوں کی تعداد کے مطابق ووٹ حاصل کر سکیں۔ کم ووٹ حاصل کرنے والے امیدواروں کی ضمانت ضبط کر لی جائیں گی۔ (باقی آئندہ)

## ووٹ اب بھی بن سکتا ہے

چیف الیکشن کمشنر جسٹس

سجاد احمد جان نے اعلان کیا ہے

کہ اگرچہ ووٹروں کی فہرست مکمل

ہو چکی ہے لیکن یہ عمل قانون کے

مطابق جاری ساری ہے انہوں نے

کہا کہ اب بھی ووٹروں کا اندراج ہو

سکتا ہے۔ انہوں نے کہا جس شخص

کا ووٹ نہیں بنا وہ اپنا ووٹ بنوا

سکتا ہے اور اس سلسلے میں رجسٹریشن

آفیسر یا براہ راست مجھ سے رجوع کر سکتا ہے

روزنامہ نوائے وقت ۳ جنوری ۲۰۱۷ء

ترجمان اسلام میں

استہار

بے لاریج تجارت کو فروغ دینا

# سیاست دین ہی کا ایک شعبہ ہے

جمیعتہ علماء اسلام کا مقصد اعلیٰ کلمۃ اللہ ہے!

جامع مسجد ورکشاپ محلہ راولپنڈی میں جماعتی کارکنوں اور معززین شہر سے قاضی جمعیت مولانا مفتی محمود کا بصیرت افروز خطاب

اب ملک میں عام انتخابات قریب آچکے ہیں مگر ہمیں ابھی تک شکایات ہیں۔ بیٹو صاحب کی طرف طور پر انتخابی سرگرمیاں شروع کر چکے ہیں لیکن مخالفت پارٹیوں کو ملک میں عوام کے ساتھ کسی قسم کے رابطے کی اجازت نہیں۔ امریکہ کے انتخابات ماضی قریب میں ہونے۔ آپ نے دیکھ لیا کہ برسرِ اقتدار پارٹی ہار گئی۔ امریکہ میں دونوں امیدواروں سے برابر طور پر سرکاری ذرائع ریڈیو ٹی وی وغیرہ استعمال کیے، لیکن ہمارے ملک میں سوائے پیپرز پارٹی کے باقی سب کے لیے مجلہ دروازے بند ہیں۔ پیپرز پارٹی کے لیے نہ دفعہ ۱۴۲ ہے، نہ ہنگامہ حالات ہیں اور ڈکیتی اور راکوٹ ہے، بلکہ تمام سرکاری ذرائع جو قوم کی ملکیت ہیں وہ حکمران پارٹی کے لیے یک طرفہ استعمال ہو رہے ہیں۔ ریڈیو ٹی وی وغیرہ صرف وزیرِ اعظم کی ملک دستاویز کے لیے مخصوص ہو کر رہ گئے ہیں اور ان کی ابتدا و انتہا لفظِ فقیرِ اعظم ہی سے ہوتی ہے۔ اس وقت اکثر یہاں رہنا گرفتار ہیں، اگر ان کو رہائش کی جاتا تو انتخابات آزادانہ کس طرح ہو سکتے گے، اگرچہ دہزادہ دھوئے کیا جاتا ہے کہ انتخابات آزادانہ ہوں گے، مگر بدعت لفظی اور ذہنی بیخِ بروج ہے۔ میں کہتا ہوں جب ملک میں اظہارِ خیال، تقریر و تحریر، نقل و حرکت پر پابندی ڈالی جائے، اگر کابینہ کا استعمال جاری ہو تو آزادانہ انتخابات کیسے ہوں گے۔ آج ملک میں اتحادِ تنظیم

ہی اس کو رائج کر دیا ہے! اور اب پاکستان جیسے اسلامی ملک میں مہانوں کے سامنے طایات سے جہانی مظاہرے کرائے جاتے ہیں۔ تعلیم گاہوں کو فاشی کے اڈے بنا دیا گیا ہے اور یہ کام حکومت بھر پور طریقہ سے کر رہی ہے! کیا پاکستان کی ترقی یہی ہے؟

اگر آپ حضرات ان باتوں کا قائل نہیں ہیں تو ان کو روکنے کے لیے اپنی خدمات پیش نہیں کرتے تو دنیا و آخرت کے خزان سے قطعاً نہیں ہی سکیں گے۔ آج متحول طبقہ کی اکثر ولیوں کے والدین ان بظاہر سے خوش ہیں، بلکہ اگر کسی خاندان کی لڑکی کو اس میں شامی نہیں کیا گیا تو اس کا سرواہ خود اپنی لڑکی کو اس کے لیے پیش کر رہے۔ اناظر و ناظرِ اجماع۔ ان حالات میں آپ کی ذمہ داری ہے کہ ان غیر اسلامی چیزوں کو روکنے کے لیے آپ اپنے مطالبات میں اور تقریروں میں زبردست لڑیں۔ قوم پر کنٹرول کرنا آپ کا فرض ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ کا یہ بھی فرض ہے کہ سیاسی طور پر آپ اس قدر مستحکم ہوں کہ ملک سے ہر قسم کا براہین کو ختم کر سکیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سیاست میں حصہ لینا وقت کا ضیاع ہے۔ ایسے لوگ غلط سمجھتے ہیں۔ جب تک آپ سیاسی طور پر مستحکم نہیں ہوں گے براہین پر کنٹرول کرنا ناممکن ہے۔

راولپنڈی۔ ۳ دسمبر مولانا مفتی محمود نے ورکشاپ محلہ میں جماعتی حیران اور معززین سے خطاب فرمایا۔ خطبہ سرفراز کے بعد آپ نے کہا:

محترم حضرات! آپ سے ملاقات کر کے آج مجھے بہت خوشی ہوئی۔ میں منتظرینِ جمیعتہ علماء اسلام راولپنڈی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس اجتماع کو منعقد فرمایا۔ محترم حضرات! جمعیت علماء اسلام ایک بینِ جماعت ہے اور سیاست دین ہی کا ایک شعبہ ہے۔ جہاں یہ جماعت دینی امور میں عوام کی رہنمائی کرتی ہے وہیں سیاست بھی اس کا اہم فریضہ ہے۔ اصل مقصد اعلیٰ کلمۃ اللہ ہے اس لیے جماعت کا یہ اہم فریضہ ہے۔ اس وقت ہم پاکستان میں دینی لحاظ سے بھائے ترقی کے تیز کی طرف جا رہے ہیں۔ سکھنے میں جب ہم آزاد ہوئے تھے تو اس وقت ہماری دینی حالت بہ نسبت آج کے زیادہ مضبوط تھی۔ اخلاق و معاشرۃ حیثیت سے ملک میں برائیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ معاشی لحاظ سے اگرچہ حکومتی ذرائع جڑی بڑی اصلاحات کا ذکر کرتے ہیں، مگر ناچ کے اعتبار سے پاکستان کا کوئی شخص بھی مطمئن نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ کیا ملک کے عوام کی پریشانی اور مصائب ختم ہو چکے ہیں (آوازیں: نہیں ہیں) بلکہ بڑھ رہے ہیں۔

ہمارے وزیرِ اعظم نے کیا میں طلباء و طالبات کے غلط فہمی سے متاثر ہو کر ہمارے ملک میں



یقین حکم نہیں ہے، بلکہ عوام پاکستان کے بارے میں یقین کے ساتھ کہہ نہیں کر سکتے، اگر بھٹو صاحب آزادانہ انتخابات کرنا چاہتے ہیں تو رسمی طور پر سیاسی قید و لیل کو ہٹا کر دیں اور ان کو عوام کے سامنے آنے کا مکمل اجازت دیں۔ آگے قوم کی مرضی ہوگی جسے چاہے قبول کر لے۔

ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ انتخابات آزادانہ نہیں ہوں گے، لیکن اس کے باوجود ہم اپنی کوشش جاری رکھیں گے۔ کیونکہ کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے انتخابات سے الگ ہونا مناسب نہیں۔ اس کا تو مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے اپنے مخالف کے ہاتھ میں سب کچھ دے دیا۔

وقت ایک ہے اس وقت صحت کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا آپ داسے دوسرے قدمے تنھے اپنی خدمات تیز سے تیز کر دیں۔ آپ کو چوکس رہنا ہوگا ورنہ نقصان ہوگا۔ ہماری کوشش ہے کہ ملک میں اسلامی نظام نافذ ہو۔ احباب میں ناراضگی بھی پیدا ہو جاتی ہے، بلکہ ذاتی اختلافات کے مشیر نظر جماعت کا ساتھ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ہم نے قوم کی خدمت کئی ہے اور اعلان کوہِ امتی کو سامنے رکھ کر سعی کرتے ہیں۔ اس لیے اگر کسی سے ناراض بھی ہو

تو اسے ختم کر کے ہم آپہنگی سے اگلے ہو کر کام کریں یہی ملک و ملت کی حقیقی خدمت ہوگی۔ مخالفت کو وہ ایسے مواقع پر حزب اختلاف کی مختلف جماعتوں میں انٹی رپید کر کے کبھی کوشش کرتا ہے اور مختلف قسم کے حربے استعمال کیے جاتے ہیں آپ ہوشیار رہیں اور دل بھی سے آگے بڑھتے جائیں۔ آج حکومت اپنے ورکرز کو موٹریں، اسکوٹر اور سائیکل دے رہی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ سب کچھ قومی خزانے سے ہو رہا ہے۔ یا پھر زلزلہ زدگان اور سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلے میں جو بیرونی ممالک نے امداد دی تھی اسے صرف کیا جا رہا ہے۔ امداد تو ملی مصیبت زدگان کے لیے اور خرچ ہو رہی ہے شکر ان جماعت کے مفاد کے لیے۔ تیل کی تلاش آج سے دو سال قبل ہو چکی تھی آج انتخاب کے موقع پر اسے بھی بطور حربہ استعمال کیا جا رہا ہے پہلے کیوں خاموشی رہی؟ سرکاری زمینوں کی تقسیم کی مناد ہی کے لیے بھی یہی وقت مورد نظر آیا۔ ہم نے جماعتی طور پر انتخابات کی تیاری کرتے ہی لہذا آپ اپنی دوسری مصروفیات کو کم کر کے زیادہ وقت اس کے لیے خرچ کریں تاکہ کامیابی سے ہمکنار ہوں۔ افزہیں جمیے طلباء اسلام کے نوجوانوں سے بھی میں انہوں گا آپ بھی اس کام کے لیے تیار ہو جائیں۔ گو ہم علیہ کو علی سیاست

میں لانے کے حق میں نہیں ہیں لیکن علمی سیاست کے لیے اپنے آپ کو شغف کرنا چاہیے۔ خدا تمہارا حامی و ناصر ہو۔ مفتی صاحب کے خطاب کے بعد قاری عبدالملک صاحب ناظم جمعیت علماء اسلام شہر نے حسب ذیل قراردادیں پڑھیں جنہیں بالاتفاق منظور کیا گیا۔

- ۱- سیاسی قیدیوں کو فی الفور رہا کیا جائے، ہنگامی حالت اور دفعہ ایک سو پچاس اکیس کو ختم کیا جائے
- ۲- حقوق نسواں کیٹیج کی غیر اسلامی دفات کو جبریہ علماء کرام کے مشورہ سے ختم کیا جائے۔
- ۳- ریڈیو، ٹی وی اور دوسرے اذکار ابلاغ حزب اختلاف کو بھی استعمال کرنے کی اجازت دے جائے

## ہارون آباد میں زرعی اجناس

گڑا شکر، کھانڈ، کپاس، گندم

جوار، مونگ پھلی، سرسوں کی خرید

فروخت میں ہمارے خدمات حاصل کریں

اسامیل برادرز ریسٹورنٹ

غله منڈی ہارون آباد ۱۹۸۹

# ہمارا کین جمعیۃ علماء اسلام حاصل پور شہر

پیر طریقت حضرت درخواستی مدظلہ، مفکر اسلام مفتی محمد مدظلہ کے امیر مرکزیہ اور ناظم عمومی

حضرت عبید اللہ اور مدظلہ کے امیر جمعیتہ علماء اسلام پنجاب منتخب ہوئے پور دلی

پیش کرتے ہیں۔ اور اس آمرانہ دور میں جرات مندانہ قیادت اور باطل کے سامنے کلمہ حق

بلند کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں، لہذا اہالیان پاکستان جمعیتہ علماء اسلام سے عملی تعاون فرما کر ملک میں

اسلامی نظام برپا کریں

منجانب: جمعیتہ علماء اسلام حاصل پور شہر

# کوئی جماعت قربانی کے بغیر اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی

ہمیں اپنے اکابر کے نقشہ قدم پر چلے کر جدوجہد اور ایثار کا راستہ اختیار کرنا چاہیے  
(مولانا غلام ربانی)

پابندی نہیں اور وزیر اعظم سے لے کر ایک عام رکن پیپلز پارٹی تک اپنی انتخابی سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور اپوزیشن کو عوام سے رابطہ کا موقع نہیں دیا جاتا انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوراً ملک سے دفتر ۴۴ ختم کر کے تقریر و تحریر کی آزادی بحال کی جائے۔ ایک قرار داد کے مطابق مولانا محمد ذاکر کی وفات پر اظہار غم کیا گیا اور ان کے لئے دہشتہ مغفرت کی گئی۔ امیر جمعیت علماء اسلام کل پاکستان حضرت مولانا عبداللہ درخشاں کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔

امیر جمعیت ٹھل نجیب حاجی سرفراز صاحب مرحوم کی وفات کی وجہ سے ٹھل نجیب میں دوبارہ انتخاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ چنانچہ حضرت مولانا محمد اشرف صاحب ناظم جمعیت تحصیل کیر والہ نے ٹھل نجیب کا دورہ کیا۔ اور مندرجہ ذیل انتخاب عمل میں لایا گیا۔

امیر ..... مولانا بشیر احمد صاحب  
نائب امیر ..... ڈاکٹر منظور احمد  
ناظم اعلیٰ ..... حاجی شبیر احمد  
ناظم عام ..... منشی محمد شریف  
سازن ..... حاجی ضیل احمد  
سالار ..... مولوی اللہ دتہ

## بھاگ ضلع کچی

گذشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام بھاگ ضلع کچی کی طرف سے ایک جلسہ اسوہ حسنہ میں ناحیہ پر منعقد ہوا۔ اور احقر کے علاوہ مولانا غلام رسول اور

## مولانا قاضی شمس الدین کی عیادت

مولانا غلام ربانی نے جناب مولانا عبدالصبور ڈاہر اور جمعیت طلباء اسلام پنجاب کے ناظم عمومی جناب عبدالرؤف ربانی کی معیت میں گوجرانوالہ کے بزرگ عالم دین حضرت مولانا قاضی شمس الدین مظلہ کی عیادت کی اور ان سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی۔

## اجلاس جمعیت علماء اسلام

### تحصیل کیر والہ

جمعیت علماء اسلام کیر والہ کے متعدد رہنماؤں مولانا عبدالکریم نعمانی، مولانا محمد اشرف، مولانا امجد اللہ حاجی محمد اکبر خان، مولانا حسین احمد، مولانا خلیل الرحمن فیض احمد فیاض وغیرہ حضرات نے ملک بھر میں دینی سیاسی رہنماؤں خصوصاً مولانا غلام محمد امیر جمعیت علماء اسلام ڈیرہ ناز خان، مولانا شاہ احمد ترائی، مولانا محمد شریف ناظم اعلیٰ تحفظ ختم نبوت پاکستان کی گرفتاریوں پر شدید احتجاج کیا ہے اور گرفتار شدگان کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے سیاسی سرگرمیوں کے قفل پر نہایت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حکومت پر الزام مائد کیا ہے کہ حکومت ایک طرف تو یہ دعویٰ کرتی ہے کہ ملک میں جمہوریت قائم ہے، دوسری طرف تقریر و تحریر پر ناروا پابندیاں ہیں اور ملک کے کونہ کونہ میں دفعہ ۴۴ نافذ ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ حکومتی پارٹی کے لوگوں کے لئے کسی قسم کی کوئی

## گوجرانوالہ کے مرکزی ناظم اول

حضرت مولانا غلام ربانی نے گذشتہ روز مقامی جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں اپنے اکابر کے نقش قدم پر چلنے ہونے جدوجہد اور ایثار کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ کیونکہ کوئی جماعت قربانی کے بغیر اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ آپ نے بزرگان دین کے مجاہدانہ کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان عظیم المرتبت مجاہدین کی بے پناہ قربانیوں کی بدولت دین اسلام صحیح صورت میں ہم تک پہنچا ہے اور اب اس کی حفاظت و نفاذ ہمارے ذمہ ہے۔

آپ نے کہا عمران طبقہ اس ملک میں اسلام کے مادلانہ نظام کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ کیونکہ اسلام کے نفاذ کی صورت میں ان لوگوں کو عیش پرستی اور مفادات کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی اس لئے ان لوگوں سے نفاذ اسلام کی توقع رکھنا فضول ہے۔ کارکنوں سے مولانا مفتی عبدالواحد اور مولانا زاہد الراشدی نے بھی خطاب کیا۔ اس سے قبل جامع مسجد شیر نواز باغ گوجرانوالہ میں جمعہ المبارک کے عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا غلام ربانی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان میں قرآن و سنت کی علمداری اور ملکی سالمیت کے تحفظ کے لئے جمعیت علماء اسلام کا ساتھ دے۔ آپ نے کہا جمعیت علماء اسلام مشکلات اور رکاوٹوں کے باوجود اپنے فرائض سرانجام دیتی رہے گی۔

مولانا ولی محمد صاحب نے جلسہ سے خطاب فرمایا۔ اور مقررہ دنوں نے حضرت حسینؑ کے کردار اور شہادت کے وجوہات کو عوام کے سامنے پیش کیا۔ دعا پر حاضر ختم ہوا۔ نماز جمعہ سے قبل اور بعد میں تقاریر ہوتی رہیں۔

احقر عبدالرشید بفرلہ

ناظم اعلیٰ جمعیت علماء اسلام ضلع کچی بھاگ

## انتخابی اجلاس

جمعیت علماء اسلام تحصیل ڈسکا کا ایک اجلاس دارالعلوم مدینہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت امیر ضلع مولانا فیروز خان صاحب نے کی۔ اجلاس میں عام انتخابات کے بارے میں غور و خوض ہوا۔ اجلاس میں ہر شاخ کے لئے ترجمان اسلام ماری کرائے گئے۔ بعد ازاں تحصیل جمعیت کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

صدر..... مولانا اسماعیل صاحب

نائب صدر..... گل بادشاہ

ناظم اعلیٰ..... عبدالقواب

اول..... حافظ بشیر احمد

دوم..... چودھری بشیر احمد

نشریات..... جاوید اقبال منصور

فازن..... حاجی عبدالحمید

## مدرسہ فاروقیہ کراچی

مؤرخہ ۲۹ دسمبر بروز بدھ زیر اہتمام مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ فاروقیہ نیوکراچی زیر صدارت مولانا محمد ذکریا صاحب امیر جمعیت علماء اسلام کراچی ستر ایک عظیم الشان جلسہ یوم حسینؑ سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا عبد الشکور صاحب دین پوری صدر مجلس تحفظ حقوق اہلسنت نے فرمایا کہ اسلام میں ممبر ہے۔ ہر آزمائش اور مصیبت کے وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ممبر فرمایا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہؑ کو جب احد کے میدان میں شہید کیا گیا۔ اور آپ کے تمام اعضاء ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے تو اسی وقت بھی آپ نے ممبر فرمایا اور مہر کا درسی دیا۔ آپ نے حضرت مولانا مفتی محمد صاحب کو زبردست فرائض تحسین پیش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جمعیت علماء اسلام واحد جماعت ہے جو اسلامی نظام کے

لئے کوشاں ہے۔ اور دن رات جدوجہد کر رہی ہے۔ آپ لوگوں کو جمعیت کا ساتھ دینا چاہیے۔

## ضلع ژوب

جمعیت علماء اسلام ضلع ژوب مجلس شوری اور مجلس عمومی کا مشترکہ اجلاس زیر صدارت امیر جمعیت علماء اسلام ضلع ژوب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار وادی منظور کی گئیں۔

۱۔ حقوق نسواں کمیٹی کی سفارشات کی ندرت کی گئی۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ سفارشات مسترد کی جائیں۔

۲۔ حکومت نے آباد کاری کے لئے جو کمیٹیاں نامزد کی ہیں۔ وہ تمام پیپلز پارٹی کے افراد پر مشتمل ہیں۔ ان کمیٹیوں کے توسط سے ملک میں جو کام ہو رہا ہے۔ وہ روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ ان کمیٹیوں کو توڑ کر اپوزیشن ارکان کو ان میں غائبی دی جائے۔

## جلسہ یادامی باغ لاہور

۲ جنوری بروز اتوار بعد نماز عشاء جامعہ مسجد ریلوے اسٹیشن یادامی باغ میں شان صحابہ کے موضوع پر علماء نے خطاب کیا۔ جلسے کی صدارت حافظ محمد افضل کشمیری نے کی۔

تلاوت کے بعد عبدالحق ندیم محمد عارف دین پوری اور محمد زین عباسی صدر جمعیت علماء اسلام ضلع لاہور نے شان صحابہ کے موضوع پر خطاب کیا۔ اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

پیٹھی سیکرٹری کے فرائض اعظم خان سالار جمعیت علماء اسلام حلقہ یادامی باغ نے سرانجام دیئے۔ آخر میں قاری محمد اسماعیل صاحب ہزاروی نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب اور حضرت درویشی صاحب کو صحت عطا فرمائے۔

## سالار کی تقرری

خواجہ محمد عبدالرؤف سالار اعظم نے سید نیاز احمد شاہ صاحب امیر جمعیت علماء اسلام کے مشورے سے قاری تنبیر حسین صاحب کو ضلع

ملتان کا سالار مقرر کیا ہے۔

## تلاوت کی مضافاتی بستی محمد تادہ

## میں جمعیت علماء اسلام کا قیام

## اور غازی جان محمد بینگل کی جمعیت

## میں شمولیت

مؤرخہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۰۹ھ کو جب مولانا ناظم مولوی محمد صدیق شاہ اپنے دو رفیقوں ماسٹر محمد انور زہری اور ماسٹر خان محمد سینھاری کی معیت میں محمد تادہ پہنچا۔ رات وہیں قیام ہوا۔ دوسرے روز ظہر کے بعد ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔ جس سے ماسٹر محمد انور اور مولوی محمد صدیق شاہ نے خطاب کیا۔ انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے اغراض و مقاصد اور موجودہ حالات اور کام کرنے کی اہمیت ضرورت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ رات کو بھی خطاب ہوا۔ علاقہ کے بااثر افراد میر محمد عالم سینھاری، میر غلام مصطفیٰ محمد زئی بینگل کی پر خلوص منتوں کی وجہ سے کافی افراد نے جمعیت کی رکنیت کے فارم پر کئے۔ خاص طور پر غازی جان محمد بینگل نے بعد اپنے دوسرے ساتھیوں کے جمعیت میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اور نظام اسلام کے نفاذ کے لئے باطل کے خلاف سر کٹانے سے بھی دریغ نہ کرنے کا عہد کیا۔ مقامی جمعیت کی تشکیل عمل میں آئی۔ مندرجہ ذیل ممبردار اتفاق رائے سے منتخب ہوئے۔

سرپرست..... مولانا نور محمد  
" دوم..... غازی جان محمد  
امیر..... مولوی فیض محمد  
نائب امیر اول..... نور محمد  
" دوم..... میر محمد عالم

ناظم عمومی..... مولوی محمد حیات  
نائب ناظم..... میر غلام مصطفیٰ  
فازن..... مبارک خان  
مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل مجلس شوری منتخب ہوئی۔



- ۱۔ غلام مصطفیٰ سنبھڑی ۲۔ عبدالرحیم
  - ۳۔ میر عظیم خان ۴۔ میر حضور بخش
  - ۵۔ میر غلام نبی ۶۔ رئیس مولا بخش
  - ۷۔ نواب خان ۸۔ محمد افضل
  - ۹۔ میر عبدالغفار ۱۰۔ مونی محمد کریم
- جلس عامہ کے تمام ارکان

## ہبل کا انتخابی اجلاس

مدیر سربراہ تعلیم القرآن جامع مسجد کراچی میں جمعیت علماء اسلام کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل حضرات نے شرکت کی۔ مولوی عبدالحکیم خطیب جامع مسجد کراچی، حضرت مولانا محمد سلیمان صاحب خطیب جامع اراکیان والی، رانا محمد رفیق صاحب، رانا شوکت علی صاحب، رانا عبد الجبار صاحب، رانا محمد جمیل صاحب، دوکاندار ہبل، رانا سراج دین صاحب کراچی مرچنٹ ہبل، رانا خورشید علی صاحب، منشی رانا غلام شہیر صاحب، چوہدری فیض علی صاحب، چوہدری خیر الدین صاحب، رانا محمد صلیف صاحب، رانا جاوید علی صاحب۔ اجلاس حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب خطیب جامع مسجد کراچی نے خطاب کیا۔ جس میں ساتھیوں سے اتحاد و اتفاق کا اپیل کی اور بزرگوں کے ساتھ تعلقات قائم رکھنے کی ترغیب دی۔

اجلاس سے رانا محمد رفیق نے بھی خطاب کیا اس اجلاس میں سب ساتھیوں نے حضرت درخواستی مدظلہ اور قیاد جمعیت مفکر اسلام مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور اجلاس میں ان دونوں حضرات کی صحت کے لیے دعا کی گئی اور جمعیت علماء اسلام کی تنظیم عمل میں آئی۔ جن کے امیر حضرت مولانا محمد سلیمان صاحب اور جنرل سیکرٹری رانا جمیل احمد کراچی مرچنٹ ہبل اور خان رانا عہد ایچ آر گھڑی ساڈھو جوئے۔

## ضلع لاہور

محترم قبیلہ حضرت مفتی صاحب کی ہدایت کے مطابق مولانا محمد اسحاق صاحب امیر جمعیت علماء اسلام ضلع لاہور نے ضلع لاہور کے چودہ معلقوں کے اہلکار کو مطلع کیا ہے کہ جلد از جلد انتخابات کے لیے اپنے معلقہ کے ۱۰ کارکنوں کے نام فوراً دفتر چوک رنگ محل

اصلاً الاسلام کے تمام صوبائی ضلعی اور علاقائی سالاروں و رضا کاروں کے نام

## خواجہ عبدالرؤف سالار اعظم پاکستان کی ہدایت

اور حافظ زاہد حسین جرنل سیکرٹری جمعیت معلقہ دہشت بھی تھے۔ ان موضوعات میں انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ ہر جگہ اجتماعات سے بھی خطاب کیا۔ قاری اسد اللہ عباسی نے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ عام انتخابات نہایت اہمیت کے حامل ہیں، ووٹ ہر شخص کے نمبر کی آواز بن رہا ہے۔ انہوں نے عوام الناس پر زور دیا کہ عام انتخابات میں حق و انصاف کے علمبرداروں کا ہاتھ دیں۔

قاری اسد اللہ صاحب نے جمعیت کے پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت اس ملک میں علاقہ جاتی قیادت میں اسلامی نظام پر مبنی ملک میں صاف ستھرے معاشرہ قائم کرنا چاہتی ہے جو ظلم و ستم، آمریت و فسطائیت سے قطعی پاک ہو گا۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ اس عظیم مقصد کی خاطر عام انتخابات میں جمعیت علماء اسلام کا بھرپور ساتھ دیں۔ ہر جگہ لوگوں نے اپنے بھرپور تعاون کا مکمل یقین دلایا۔

## حلقہ اتفاق کالونی شاہدہ لاہور

مورخہ ۳ جنوری ۱۹۷۷ء بروز پیر بوقت بعد نماز عشاء جمعیت علماء اسلام حلقہ اتفاق کالونی شاہدہ لاہور کا اجلاس زیر صدارت جناب پیر فرید احمد صابری صاحب ہوا جس میں نائب صدر جناب محمد یامین نے تلاوت فرمائی۔

بعد ازاں جناب پیر فرید احمد صابری صاحب صدر حلقہ اتفاق کالونی نے حلقہ اتفاق کالونی کے تمام ممبران کو حقیقی ہو کر جماعت کا کام کرنے کی تاکید فرمائی۔ تمام ممبران نے جناب صاحب صدر کو آئندہ کے لئے بھرپور توجہ سے کام کرنے کا یقین دلایا اور فیصلہ کیا گیا کہ ہر مہفتہ کے بعد ایک اجلاس

ایکشن سے پہلے تمام ممبران میں انصاف الاسلام کے سلسلہ میں میں نے اور صوبائی سالاروں نے جو دورے اور دیگر پروگرام ترتیب دیئے تھے، وہ عام انتخابات کے اعلان کے بعد نے الحال ملوثی کر دیئے گئے ہیں۔ اب میں تمام صوبائی، ضلعی اور علاقائی سالاروں اور رضا کاروں کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی علاقائی، ضلعی اور صوبائی جماعتوں کے اہلکار و نظائر حضرات سے فوری طور پر رابطہ قائم کریں اور انتخابات میں جمعیت علماء اسلام کے امیدوار جہاں جہاں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے حلقہ ہائے انتخاب میں پوری سرگرمی سے کام کریں۔ پولنگ اسٹیشن پر اور جہاں جہاں بھی مناسب ہو اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ (محمد عبدالرؤف)

## متفرقی سالار اعلیٰ صوبہ پنجاب

خواجہ محمد عبدالرؤف سالار اعظم انصاف الاسلام پاکستان نے صوبائی ناظم عمومی قاری نور الحق صاحب ایڈووکیٹ کے مشورے سے مولانا محمد شفیع سالار ضلع جہلم کو انصاف الاسلام صوبہ پنجاب کا سالار اعلیٰ مقرر کیا ہے۔ اور انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں۔

## تحصیل مری

مری: جمعیت علماء اسلام تحصیل مری کے امیر مولانا قاری محمد اسد اللہ عباسی نے رابطہ عوام مہم کے سلسلے میں مری کے دیہاتوں، روڈ، اوڈہ رینیٹی اور بسٹ ناڈہ کا دورہ کیا۔

مولانا عباسی کے ہمراہ جمعیت علماء اسلام حلقہ جھیکاگی کے امیر مولانا عبد الجبار صاحب عباسی کے علاوہ مولانا محمد شفا رش خطیب جامع مسجد سہرنگ

پیر فرید احمد صابری نے ہدایت کی ہے۔

## منڈھی مرید کے

گذشتہ روز جمعیت علماء اسلام منڈھی مرید کے میں زیر صدارت ڈاکٹر عبدالحق صاحب تارڑ مفت روزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا عبدالحق صاحب ڈوگر ناظم عمومی شیخ پورہ اور ناظم اطلاعات جناب حکیم عبدالحکیم صاحب ڈوگر نے خطاب کرتے ہوئے جمعیت کے کارکنوں پر زور دیا کہ اسلاف کی قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں اور اپنی کوشش تیز کر دیں۔

انہوں نے کہا کہ اگر جمعیت کے اشارے پر ہر تم کی قربانی دینے کے لیے تیار رہیں۔ ہم اگر جمعیت کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے متحدہ محاذ میں شامل جماعتوں سے کسی طرح پیچھے نہیں رہیں اور اتحاد کی فضا قائم رکھتے ہوئے امریت کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

## متحدہ جمہوری محاذ ضلع شیخ پورہ کا انتخاب

گذشتہ دنوں متحدہ جمہوری محاذ کا اجلاس زیر صدارت میاں عبد اللطیف صاحب منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر : میا عبد اللطیف صاحب - مسلم لیگ  
نائب صدر : ارشد مسعود ہاشمی - جماعت اسلامی  
جینل سیکرٹری : مولانا محمد یعقوب ربانی جمعیت علماء اسلام  
ناظم اطلاعات : جناب ڈاکٹر عبد الوحید صاحب خاک تحریک  
جناب میاں عبد اللطیف صاحب اور چوہدری  
نذیر احمد صاحب ، ڈاکٹر عبدالحق تارڑ ، مولانا  
عبد اللطیف آوڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام جماعتوں کے کارکن اتحاد کی فضا قائم رکھتے ہوئے اپنی اپنی ذمہ داری محسوس کریں۔ زیادہ سے زیادہ محاذ کے پروگرام کو لوگوں تک پہنچائیں۔ ان تمام رہنماؤں نے متحدہ محاذ کے قیام پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔ اور مندرجہ ذیل حضرات علوی رابطہ کے لیے ضلع بھر کا دورہ کریں گے۔

۱ مولانا عبد اللطیف صاحب ذریعہ جمعیت

اسلام ضلع شیخ پورہ ، میاں عبد اللطیف صاحب علی سین صاحب چیمہ ، چوہدری نذیر احمد صاحب۔

## علی پور ضلع مظفر گڑھ

گذشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ کے اراکین کا ایک اہم اجلاس جامع مسجد مدنی میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مولانا سعید احمد صاحب نے کی۔ اور تحصیل کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس میں مندرجہ ذیل عہدہ داران کثرت رسل سے منتخب ہوئے۔

سرپرست : مولانا حافظ مصیب اللہ صاحب۔

” : مولانا الہی بخش

” : مولانا عبد الرحیم

” : مولانا مشتاق احمد

” : مولانا غلام محمد شہر سلطان

” : مقبول احمد خان

” : مولانا عطارد الکریم

” : مولانا عبد الرحیم

” : ناظم اسطی : مولانا منظور الحق

” : ناظم : حافظ محمد رمضان

” : مولانا عبد الرحمن

” : فضل احمد خان

” : نیاز رسول خان

” : سالار : مولانا عبدالقادر

” : سیکرٹری المظاہر : مولانا ڈاکٹر عبد اللہ خان

یہ خمدرجہ ذیل قرار دینے متفقہ طور پر پاس کی گئیں۔

یہ اہم اجلاس حکومت پاکستان اور خصوصاً

تحصیل علی پور کے افسران سے پرزور خطاب کرتے

کہ شیعہ ڈاکرین ، سرپرست اور لائسنس داران

نے صابر کریم کے خلاف بذریعہ لاؤڈ سپیکر سب

شتم کر کے حکم کھلا چیلنج دے کہ اہل سنت کے دل بچنے

کیسے ہیں اور اشتعال دلانے کے لیے چند غلطوں

کو بار بار اکسایا گیا۔ لہذا انہیں کیفر کو ایک پہنچایا جائے۔

## میںجن آباد

انجمن اصلاح الطلاب مدرسہ اسلامیہ صادقہ

عباسیہ میںجن آباد کو ہنگامی اجلاس زیر صدارت محمد

اقبال اختر ناظم شعبہ ثانیہ منعقد ہوا۔ جس میں مافت عبد اللطیف کی اچانک موت پر گہرے رنج و غم اظہار کیا گیا اور دعا کے مغفرت کی گئی۔ اللہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

مرحوم انجمن اصلاح الطلاب مدرسہ اسلامیہ صادقہ عباسیہ کا سرگرم کارکن تھا۔

منجانب : انجمن اصلاح الطلاب مدرسہ مذکورہ شعبہ ثانیہ

## دریا خان

سرپرست : پیر طہقٹ حضرت حاجزادہ جان محمد خانقاہ سراج الاولیاء

صدر : حضرت مولانا غلام فرید صاحب متمم عربیہ فاروقیہ - دریا خان۔

نائب صدر : مولانا حافظ محمد امیر صاحب خطیب جامعہ مجتبیہ توحیدیہ۔

ناظم اعلیٰ : چوہدری عبد الحمید نسیم صاحب۔

ناظم : چوہدری مقبول احمد صاحب۔

ناظم نشریات : مولانا محمد الیاس صاحب۔

حزب زن : چوہدری شاہ محمد صاحب۔

## حویلیاں (ضلع آئیٹ آباد)

امیر : مولانا ذوالفقار صاحب۔

نائب امیر : مولانا قاری محمد یونس صاحب

” : علی بہار حق صاحب

ناظم اعلیٰ : قاری حاکم دین

سیکرٹری المظاہر : ملک نجف خان صاحب

خازن : غلام حسین صاحب۔

سرپرست : منصور خان صاحب۔

اجلاس میں مولانا شفیق الرحمن صدر حزب

ہزارہ ڈوٹیشن مولانا عبدالرشید اور ابن حکیم

عبد السلام نے اپنی تقریر میں اسلامی نظام پر روشنی ڈالی۔

حافظ نور الدین صاحب کو ضلع

لامہد کا محصل مقدر کیا ہے لہذا ان کے

ساتھ جماعتی احباب ہرقم کا تعاون

فرمائیں۔

# طلباۃ اخلاص اور استقلال کے ساتھ جدوجہد جاری رکھیں

شیخ درخواستی

## مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۲۳ جنوری کو لاہور میں ہوگا

جمعیت طلباء اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس ۸-۹ جنوری ۱۹۷۷ء کو مرکزی دفتر لاہور میں مرکزی صدر جناب میاں محمد صراف صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں جماعتی صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور تنظیمی امور سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے۔ مرکزی ناظم مالیات کے لیے جناب محمد اجمل قادری صاحب کو منتخب کیا گیا جبکہ مرکزی مجلس شوریٰ درج ذیل اراکین پر مشتمل قرار دی گئی۔

- ۱- میاں محمد صراف صاحب گوجرانوالہ
  - ۲- جاوید ابراہیم پراچہ " پشاور
  - ۳- فریم اقبال احوان " بہاولپور
  - ۴- سید سراج احمد شاہ " امرت
  - ۵- سکندر خان میمن ٹیل " کوئٹہ
  - ۶- محمد فاروق قریشی " لاہور
  - ۷- حافظ بشیر احمد کمال " مردان
  - ۸- عبدالرؤف ربانی " گوجرانوالہ
  - ۹- محمد اسلم شیخ " میرپور خاص
  - ۱۰- غلام رسول میٹنگ " کوئٹہ
  - ۱۱- محمد اجمل قادری " لاہور
  - ۱۲- غلام اللہ حسن " "
  - ۱۳- عبدالحکیم اکبری " ہیکر
  - ۱۴- فضل الرحمن " پشاور
  - ۱۵- ظہیر میر " لاہور
  - ۱۶- محمد اقبال شروانی " جھنگ
  - ۱۷- ڈاکٹر رشید یزدانی " بہاولپور
  - ۱۸- محمد رفیق " کراچی
- فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۲۳

جنوری بروز اتوار کو لاہور منعقد ہوگا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی جماعتیں اپنے اپنے ضلعی نمائندگان کے اجتماعات اور جنوری میں منعقد کریں اور صوبائی صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے موجودہ صورت حال کی نزاکت کے مطابق اپنے علاقے میں علماء و محققین کا حلیہ میں حتی المقدور جدوجہد کریں۔

اجلاس کے آخر میں شیخ درخواستی نے اراکین عاملہ کو ہدایت کی کہ کام کے لیے ہمیشہ تین چیزوں کو نظر رکھیں۔

(۱)

سب سے پہلے اخلاص کا ہونا ضروری ہے جو کام بھی کریں اس میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی مقصود ہو۔ مخلوق کا خوف دل میں رکھنے کی چیز نہیں۔ صرف خالق کائنات کا خوف ہونا چاہیے جس کام میں اخلاص کا محضر شامل ہوگا وہ کام انشاء اللہ بطریق احسن انجام ہوگا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی خود شوقی بھی شامل ہوگی۔ اور ہر مرحلے پر نصرت الہی ملے گی۔

(۲)

جدوجہد کے لیے جو محضر استقلال ہے اخلاص کے ساتھ جب کسی کام کی ابتدا کی جائے تو اس کے بعد مستقل مزاجی کے ساتھ اس پر کاربند رہنا چاہیے اس راہ میں ہر جس قدر مصیبتیں پیش آئیں، مظالم کے پہاڑ خواہ کسی انداز سے ٹوٹیں، وطن و تشنیع کے پتھر خواہ کسی طرف سے آئیں پائے استقلال میں اضمحلال نہیں آنا چاہیے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اخلاص کے ساتھ اپنی جدوجہد کا آغاز کیا تو قورود نے ظالم

کی انتہا کر دی۔ حتیٰ کہ آگ میں حضرت فہیل اللہ کو ڈال دیا گیا، لیکن وہ اس جان لیوا امر پر خوش تھے کہ وہ سب کچھ اللہ کی رضا کے لیے کر رہے ہیں۔ اور خدا جس انداز میں راضی ہو کرنا چاہیے۔ خالق کائنات نے فرشتوں کا نزول فرمایا کہ ابراہیمؑ کی خواہش پر آگ کو بجھا دیا جائے، لیکن حضرت ابراہیمؑ جو استقلال کے بحال تھے فرشتوں کو کہا کہ تم ملے جاؤ۔ مجھے نہاری ضرورت نہیں۔ اگر میرا خدا مجھے اس حال میں دیکھ کر خوش ہے تو مجھے اور کیا چاہیے جیسے وہ چاہے میں خوش ہوں۔ !!

پھر آپ نے دیکھ کر خدا نے استقلال کی کثرت سے آتش فرو کر سب بگ بٹا دیا۔ کیا سب باتیں سننے کے لیے ہیں؟ نہیں! بلکہ ان اصول و ضوابط پر اگر آج بھی عمل کیا جائے تو نتیجہ میں مماثلت ہو سکتی ہے۔

آج بھی اگر ہو ابراہیمؑ سا ایمان پیدا آگ کر سکتی ہے انداز گشتن سپدا ہمارے پیارے نبی رسول الثقلین، نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی استقلال اور عزیمت کی اس قدر مثالیں پیش کی ہیں کہ صرف انہی کو بیان کرنا خود ایک بہت بڑا کام ہے۔

وادی طاقت، بدر و جنین کے معرکے حتیٰ کہ کوہ کی گلیاں تک گواہ ہیں کہ رسول خداؐ کے قدم بڑی سے بڑی مشکل میں بھی لرزہ بر اندام نہیں ہو سکے۔ آخر ہم بھی ان کے نام لیوا ہیں اور ان کی یہ سیرت کا پہلو بھی ہمارے ہی لیے ہے، ہم نے ہی اس پر عمل کرنا ہے۔ تو عزیزان گرامی ہر مصیبت اور مشکل میں صبر کے ساتھ جدوجہد جاری رکھیں اور جو آفت بھی نازل ہو اس کا فزونی



سے استقبال کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ خدا اس کا اجر دے گا  
(۳)

افلاص اور استقلال کے بعد تیسری چیز جبرائیل  
رکھنا بہت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ نو کسی عمر سے کاغذ پر  
نکریں اور خود نمائی کے جذبہ کی تسکین کے تمام عناصر کو  
نیچے دہن سے اکھاڑ پھینکیں، اگر جماعت کوئی ذمہ داری  
سپرد کرے تو ٹھیک ورنہ خود خواہش نہ کریں کہ میں فلاں  
مہمہ حاصل کروں۔ جب جماعت کسی ساقی کو کوئی ذمہ  
داری سپرد کرے تو وہ دہانت و امانت کے ساتھ  
اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے۔ اور دیگر ساتھی اس  
کے ساتھ تعاون کریں، کوئی ذمہ دار ساتھی اپنی ذمہ داری  
سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں۔ وہ دوسرے ساتھیوں پر  
خود کو حکمران نہ سمجھے اور دوسرے ساتھی تنظیم کی اہمیت  
کے پیش نظر اپنے ذمہ دار دوستوں کے احکام کی  
تعمیل کریں اس طرح باہمی تعاون کے ساتھ جدوجہد  
جاری رکھیں اور جب کسی تنظیم میں درج بالا تینوں عناصر  
ہوں تو نتائج بھی بہتر ہوں گے۔

جمعیۃ طلباء اسلام کا ہر کارکن ان تینوں اصولوں  
کو پیش نظر رکھتے ہوئے جدوجہد کرے۔ میری دعا ہے  
جمعیۃ طلباء اسلام کے ہر رکن کے لیے وقت چلے

## اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ

جمعیۃ طلباء اسلام  
پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اوّلین  
اور انتہائی اہم اجلاس ۲۳ جنوری ۱۹۷۲ء  
بروز اتوار کو مرکزی دفتر لاہور میں منعقد  
ہو گا جسکی صدارت مرکزی صدر میاں  
عارف صاحب کریں گے، جس میں  
تادمہ ترین صورت حال سے متعلق فیصلے  
کے جائیں گے  
تمام اراکین مجلس شوریٰ وقت پر  
تشریف لا کر اپنی ذمہ داری کا ثبوت  
دہن کریں۔

والسلام  
محمد فاروق قریشی  
ناظم عمومی جمعیۃ طلباء اسلام  
پاکستان۔

## اجلاس جمعیۃ طلباء اسلام پنجاب

جمعیۃ طلباء اسلام پنجاب کے تمام ضلعی  
صدر اور نظام عمومی کا اہم اجلاس ۲۲  
جنوری بروز منہجہ صوبائی دفتر شاہ عالم لاہور  
میں صوبائی صدر ندیم اقبال اعوان کی صدارت  
میں منعقد ہونا قرار قرار پایا ہے۔ تمام صدر  
اور نظام عمومی اپنے اپنے ضلع کی تنظیمی صورت  
حال کا جائزہ اور سرگرم مقرر طلبہ کا فہرستیں  
لے کر بروقت تشریف لائیں۔

والسلام  
عبدالرحمن ربانی  
ناظم عمومی  
جمعیۃ طلباء اسلام  
پنجاب۔

پاکستان میں کونسی سیاسی جماعت ہے جس کے قول و عمل میں تضاد نہیں؟  
کیا جمعیۃ علماء اسلام اپنے منشور پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے؟  
کیا علماء حکومت کے اہل ہیں؟

مندرجہ بالا سوالوں کے جواب دینا ہر اس شخص کے لیے ضروری ہے جو آج پاکستان میں علماء کی قیادت و سیادت اور عالمیہ دین مبین کی حکومت  
چاہتا ہے۔ حضرت مفتی محمود مظلہ کا دور حکومت ان تمام سوالوں کا عملی جواب ہے۔ ان کے کارنامے گھر گھر پہنچائے، فرد فرد کو سنائیے۔

رقم پیشگی آنا ضروری ہے  
محدود تعداد میں شائع کیا ہے  
جلد طلب کریں۔

دور محسوس

مفتی محمود کے دور حکومت  
کی تلخیص انتہائی جامع انداز میں

صرف پچیس روپے سینکڑوں کے حساب  
جمیعت کی تمام شاخیں طلب کر سکتی ہیں۔

مدنی پبلی کیشنز ۴۔ بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

# ریلوے میں بڑھتی ہوئی اُھاندلیاں

## منتاز علی بھٹو توجہ کریں

محترم ایڈیٹر صاحب  
اسلام علیکم!

میں آپ کے موقر جریڈے کے ذریعے وزیر  
مواصلات جناب منتاز بھٹو کی توجہ ان دھاندلیوں  
کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ جو آئے دن ریل میں سفر  
کرنے والے مسافروں کے ساتھ پیش آتی رہتی ہیں  
حقیقت یہ ہے کہ ان دھاندلیوں کو دیکھ کر ہر  
درد دل رکھنے والا شخص خون کے آنسو بہاتا ہے۔  
مگر ریلوے انتظامیہ کے کارندے ہیں کہ کان میں  
جوں تک نہیں رہتی آپ خود اندازہ لگائیں کہ اگر  
کوئی شخص ریل میں سفر کرنے کے لئے جاتے اور  
اسے کوئی گاڑی میں چڑھنے نہ دے۔ ٹرین کے ہر  
ڈبے سے اسے دھکوں اور جوتوں سے نوازاجاتے  
اور ریلوے مظالم یہ سب کچھ ناشائی بنے دیکھتے  
رہیں۔ اور اس کی کسی قسم کی مدد کرنے کے بجائے  
اسی پر برس پڑیں۔ اور وہ اسی شش درجہ میں مبتلا  
ریل کو اپنی آنکھوں سے اچھل ہوتا ہوا دیکھتے تو  
ایسے مسافر کی حالت کیا ہوگی؟

حقیقت یہ ہے کہ اس صورت حال کی ذمہ  
داری ریلوے انتظامیہ پر ہے۔ حضور ما پولیس والوں  
نے ریل کے سفر کو دشوار بنا دیا ہے۔ کیونکہ پولیس  
اور دیگر غلے نے ریل کے ہر ڈبے میں اپنے لئے  
نشستیں مخصوص کر رکھی ہیں۔ جتنی کہ قلی اور ڈرائیور  
تک اس جرم میں لوٹ ہیں اور جب تک مسافر  
ان حضرات کی جیب گرم نہیں کرتے۔ اس وقت  
تک انہیں ریل میں چڑھنے کی اجازت نہیں یہ  
چند تائیں مبنی بر حقائق ہیں وزیر مواصلات سے  
السانیت کے نام پر پرتو راپل کرتا ہوں کہ وہ

اس صورت حال کا تذکرہ کریں اور بے بس  
مسافروں کو ظالم بھٹیروں سے نجات دلائیں۔

(محمد طفیل)

ناظم عمومی جیت العلماء اسلام ضلع ساکھر کمرہ

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب

سلام مسنون!

بید فضل الرحمان شاہ صاحب احرار کا دو  
ماہ کے لئے ضلع جھنگ کا داخلہ بند کر دیا گیا ہے  
آپ کو یاد ہوگا کہ اس سے قبل شاہ صاحب پر  
ضلع میانوالی میں کیس چل رہا ہے اور ضمانت پر  
رہا ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع میانوالی میں بھی ان  
کا داخلہ بند ہے۔ اب ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ نے  
دو ماہ کے لئے پورے ضلع جھنگ میں داخل  
ہونے پر پابندی لگا دی ہے۔

آخر یہ کیا وجہ ہے حکومت اتنے ظلم و  
تشدد کیوں کرتی ہے۔ کیا یہی جمہوریت ہے کی  
یہی پاکستان میں آزادی کا مطلب ہے۔ ہم مطالبہ  
کرتے ہیں کہ حکومت ظلم و تشدد سے باز آئے اور  
علاقے حتیٰ کو آزادی سے تبلیغ دیں کرنے دے۔

بروز جمعہ جامع مسجد سلاوالی میں پرتو در مطالبہ  
کیا گیا کہ مولانا بید فضل الرحمان شاہ صاحب احرار  
کو آزاد کیا جائے۔ اور مقدمات واپس لئے جائیں  
(بید طارق حسین)

سٹوڈنٹ گورنمنٹ کالج سرگودھا

محرمی جناب ایڈیٹر صاحب ہفت روزہ

ترجمان اسلام

سلام مسنون!

مندرجہ ذیل قرار داد جو جہلم شہر و مضافات  
کی جامع مساجد میں بروز جمعہ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۷ء مطابق  
۲۴ محرم ۱۳۹۷ھ متفقہ طور پر پاس ہوئی، اسے پرچہ  
ہفت روزہ ترجمان اسلام میں شائع فرما کر شکریہ  
کا موقع دیں۔

قرار داد

مسلمان اہل سنت والجماعت جہلم و مضافات  
کا یہ عظیم اجتماع حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب  
امیر تحریک خدام اہل سنت والجماعت پنجاب  
اور ان کے صاحبزادے قاضی مظہر حسین صاحب  
کی پے در پے گرفتاری جس کی وجہ سے تمام اہل  
سنت والجماعت کے بذبات سخت مجروح  
ہوئے ہیں۔ کے خلاف شدید احتجاج کرتا ہے  
اور مطالبہ کرتا ہے کہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین  
صاحب جو پیرانہ سالی کے علاوہ بیمار بھی ہیں کو جلد  
رہا کر کے ملک کی فضا کو سازگار بنا دیں۔

(محمد شریف عابری)

محرمی جناب ایڈیٹر ترجمان اسلام  
اسلام علیکم!

میں آپ کی وساطت سے حکام بالا کی  
توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ بکر ضلع جہلم  
کی زیر تعمیر جامع مسجد کے لئے سینکڑوں نہیں دی  
جاری۔ جس کی وجہ سے غازی سخت پریشان ہیں  
مسجد کی چھت کا کام سینٹ نہ ملنے کی وجہ سے  
بند ہو گیا ہے۔ (مفتی شبیر احمد ارشد)

متم مدرسہ خطیب مسجد بکر ضلع جہلم۔